سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

جمعرات،18۔اگست2022

(یوم الخمیس،19۔محرم الحرام1444ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41: شمارہ 19

761

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 18۔اگست 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون پر غور وخوض اور اس کی منظوری

1۔ مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022

ایک وزیر مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 کو، فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد 93، 94، 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 کو، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022 منظور کیا جائے۔

762

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1۔ آئینی بحران

2۔ مہنگائی

3۔ امن وامان

763

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

جمعرات،18۔اگست 2022

(یوم الخمیس،19 محرم الحرام 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 03 بج کر 58 منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

سورۃ البقرہ (آیت نمبر 274 تا 275)

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور غم (274) اور جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے (275)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا کے لئے
سجی ہے محفل کونین مصطفیٰ ﷺ کے لئے
حضور نور ہیں محمود ہیں محمد ﷺ ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثنا کے لئے
میرے کریم میرے چارہ ساز و بندہ نواز
تڑپ رہا ہوں تیرے شہر کی ہوا کے لئے
فراز طور پہ وہ بے نقاب کیوں ہوتے
کہ آشنا کی تجلی تھی آشنا کے لئے

جناب محمد ارشد چودھری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر کی جانب سے ارجنٹائن کے قونصلر کو ایوان میں خوش آمدید

جناب سپیکر: جی، میں آپ کو ایک منٹ بعد اجازت دیتا ہوں۔ On behalf of this august House, I welcome His Excellency Ambassador of Republic of Argentina, Mr. Leopoldo and Deputy Head of Mission, Mr. Camilo. (نعرہ ہائے تحسین)

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب محمد الیاس کا ہے۔

جناب محمد ارشد چودھری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میں اس کے بعد آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ جناب محمد الیاس صاحب! موجود ہیں۔ سوال نمبر بولئے گا۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! سوال نمبر 3898 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چنیوٹ: ڈرگ انسپکٹر کی دوبارہ اسی سیٹ پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***3898: جناب محمد الیاس:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا درست ہے کہ فرقان قریشی ڈرگ انسپکٹر چنیوٹ کی کرپشن کے اوپر انٹیلی جنس ایجنسیز کی رپورٹ پر CEO صحت چنیوٹ اور ڈپٹی کمشنر چنیوٹ نے اپنی جامع رپورٹس

بناکر سیکرٹری پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کو ارسال کی تھی جس میں سفارش کی گئی تھی کہ اسے سرنڈر کردیاجائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رپورٹ کی روشنی میں سیکرٹری محکمہ ہذا نے O.S.D بناکر محکمہ کو رپورٹ کرنے کاحکم دیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ O.S.D کے آرڈر جاری ہونے کے صرف 5 دن بعد اسے واپس چنیوٹ اسی سیٹ پر بھیج دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر قانون کے مطابق کرپشن میں ملوث ڈرگ انسپکٹر کو کسی بھی فیلڈ کی پوسٹ پر تعینات نہیں کیاجاتا؟

(ہ) اگر جز ہائے بالا کاجواب اثبات میں ہے تو کس بنیاد پر اسے بحال کرکے دوبارہ اس سیٹ پر تعینات کردیا گیا؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) انٹیلی جنس ایجنسیز کی رپورٹ ،CEOہیلتھ چنیوٹ اورڈپٹی کمشنر چنیوٹ کی رپورٹ اور مختلف شکایت موصول ہونے پر محمد فرقان قریشی ، ڈرگ کنٹرولر کو مورخہ2019-11 -15 کو ٹرانسفر کرکے محکمہ میں رپورٹ کرنے کا کہا گیا۔ اسکے بعد محمد فرقان قریشی نے CEO ہیلتھ چنیوٹ اور اس کے سٹینوگرافر کے خلاف جعلی ڈاکٹروں اور میڈیکل سٹورز مالکان کو غیر قانونی تحفظ دینے اور اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے کے الزامات میں اور اپنے ٹرانسفر آرڈرز مورخہ 2019-11-15 ، کینسل کروانے کے لئے درخواست جمع کروائی۔ جس کے نتیجے میں محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے محمد فرقان قریشی کے تبادلہ کے آرڈر مورخہ2019-11-20کو کینسل کر دیئے تاکہ انکوائری رپورٹ کے بعد ہی دونوں پارٹیز کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاسکے مزید یہ کہ محمد فرقان قریشی ڈرگ کنٹرولر اورCEOہیلتھ چنیوٹ اور متذکرہ بالا موصول ہونے والی شکایت کے سلسلے میں ابتدائی انکوائری کے لئے دورُکنی کمیٹی تشکیل دی جو کہ درج ذیل آفیسر زپر مشتمل تھی۔

1۔ ڈاکٹر محمد خاں سیال،CEOہیلتھ ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ ڈاکٹر اسفندیار، ایم ایس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ

متذکرہ بالا کمیٹی نے ابتدائی انکوائری مکمل کر کے رپورٹ محکمہ میں 24-03-2020 کو جمع کروادی۔ انکوائری رپورٹ کے مطابق دونوں پارٹیز ایک دوسرے کے خلاف اپنے الزامات ثابت نہیں کر سکیں ہیں۔ انکوائری کمیٹی نے متذکرہ بالا کیس کو فائل کرنے کی سفارش کی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ متذکرہ بالا رپورٹس موصول ہونے پر محکمہ نے الزام علیہ کو ٹرانسفر کیا اور بعد میں آرڈر کینسل کر دیئے تاکہ معاملہ کی مکمل تحقیقات کے بعد ہی قصوروار کے خلاف رولز / قانون کے مطابق کارروائی کی جاسکے۔

(ج) جی، ہاں! محمد فرقان قریشی کے آرڈر اس کی Presentation آنے کے بعد اس کے تبادلے کے آرڈر کینسل کر دیئے گئے تاکہ دونوں پارٹیز کی شکایت کی مکمل انکوائری کے بعد ان کے خلاف رولز اور قانون کے مطابق کارروائی کی جاسکے۔

(د) جی ہاں! حال ہی میں محکمہ نے پنجاب کے تمام ڈرگ انسپکٹرز جو کہ عرصہ تین سال سے زائد اور اپنے سکونتی ضلع میں ہی تعینات تھے کو اپنی موجودہ تعیناتیوں سے تبادلہ کر کے دوسرے اضلاع اور ہسپتالوں میں تعینات کر دیا ہے۔ انہی افسران کے ساتھ ہی محمد فرقان قریشی کو ٹرانسفر پالیسی 29-03-2019 کے مطابق چنیوٹ سے ٹرانسفر کر کے ڈرگ کنٹرولر خوشاب تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ہ) محمد فرقان قریشی کے خلاف متذکرہ بالا دونوں انکوائریوں میں اسکے خلاف لگائے گئے الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں تاہم محکمہ نے فارمیسی کیڈر کی پالیسی 29-03-2020 کے مطابق محمد فرقان قریشی اور پنجاب کے تقریباً تمام ڈرگ انسپکٹرز کو اپنی موجودہ جگہ سے دوسرے اضلاع میں مورخہ 26-08-2020 اور 04-09-2020 کے آرڈر کے تحت تعینات کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ سوال 19۔دسمبر2019 کو بھیجا تھا اور اب اگست2022 آ گیا ہے تقریباً تین ساڑھے تین سال کے بعد اس سوال کا جواب آیا ہے۔ جب سوالات کے جوابات آنے میں دو، دو، تین، تین سال تاخیر کی جائے تو وہ سوال اپنی افادیت کھو بیٹھتا ہے تو کم از کم محکموں کو ہدایت فرمائیں کہ سوالات کے جوابات بر وقت دیئے جائیں۔ بہر حال اب ساڑھے تین سال گزر گئے، اس وقت کیا حالات تھے اور اب کیا حالات ہیں۔ اب آخری point میں بتایا گیا ہے کہ فرقان قریشی کا تبادلہ کر دیا گیا ہے تو اگر ایسے ہی ہے تو پھر میں سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر5252 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: آر ایچ سی بصیر پور اور بٹک کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***5252: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور شہر اور گردونواح کی تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ آبادی کے لئے صرف 2 R.HCs بصیر پور اور بٹک میں موجود ہیں؟

(ب) اہل علاقہ کو R.H.C بصیر پور اور R.H.C بٹک میں علاج معالجہ کے لئے کون کون سی سہولیات میسر ہیں ان میں کل کتنا عملہ تعینات ہے اور کون کون سے ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے؟

(ج) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں موجودہ حکومت نے لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر کرنے کے لئے ان آر ایچ سیز کو کتنے فنڈ مہیا کئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اتنی بڑی آبادی کے لئے ان R.H.Cs میں بنیادی سہولیات ناکافی ہیں حکومت اس علاقہ میں طبی سہولیات میں بہتری لانے، ان R.H.Cs کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) یہ درست ہے کہ بصیر پور شہر اور گردونواح کی تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ آبادی کے لئے 2 RHCs بصیر پور اور بٹک میں موجود ہیں۔ لیکن بصیر پور شہر اور اس کے گردونواح میں 09 BHUs بھی موجود ہیں۔ جن سے عوام صحت، علاج معالجہ کی بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ب) RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ ان سہولیات میں ایکسرے، ECG، لیبارٹری ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ، ڈینٹل سیکشن، آپریشن تھیٹر، لیبر روم۔ دیہی مراکز صحت بصیر پور اور بٹک میں تعینات سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

RHC Baseer Pur:

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	08	06	02
Charge Nurses	06	06	00
Allied Health Staff	36	25	11
	50	37	13

RHC Battak:

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	08	04	04
Charge Nurses	06	05	01
Allied Health Staff	47	27	20
	61	36	25

RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں ٹیسٹوں کی سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں موجودہ حکومت نے لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر کرنے میں RHC بصیر پور اور RHC بٹک کو مہیا کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Budget 2018-19	Budget 2019-20
RHC Battak	Rs. 3,05,63,272/- (تین کروڑ، پانچ لاکھ، تریسٹھ ہزار، دو سو بہتر روپے)	Rs. 3,82,96,429/- (تین کروڑ، بیاسی لاکھ ، چھیانوے ہزار، چار سو انتیس روپے)
RHC Basirpur	Rs. 2,42,30,183/- (دو کروڑ، بیالیس لاکھ، تیس ہزار، ایک سو تراسی روپے)	Rs.2,74,29,969/- (دو کروڑ، چوہتر لاکھ ، انتیس ہزار، نوسو انہتر روپے)

مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہ ہے۔RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں اور عوام صحت، علاج معالجہ کی تمام بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔ حکومت اس علاقہ میں طبی سہولیات میں بہتری لانے کے لئے ان RHCs میں موجود بنیادی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر !یہ کوئی 2سال پرانا سوال ہے ابھی معزز وزیر صاحب نے کل oath لیا ہے اچھے آدمی ہیں ۔ یہ stereotype answer ہے میں اس پر debate میں نہیں جانا چاہتا لیکن میں request کروں گا کہ منسٹر صاحب خود اس کو چیک کر لیں اگر اس میں لکھی ہوئی بات درست ہے تو میں بھی اس پر مطمئن ہوں اور اگر نہیں درست تو پھر

جنہوں نے یہ غلط جواب لکھ کر بھیجا ہے ڈاکٹر صاحب اُن کے متعلق خود ہی دیکھ لیں اور میں ڈاکٹر صاحب کو ہیلتھ منسٹر بننے پر مبارکباد دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: افتخار صاحب! شکریہ۔ ڈاکٹر صاحب! آپ یہ نوٹ کر لیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، افتخار حسین صاحب!

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں student of law ہونے کے ناتے میں سمجھتا ہوں لیکن آپ کی اجازت کے ساتھ آج اسمبلی کے باہر ہماری بہنیں، بیٹیاں LHVs strike پر بیٹھی ہوئی ہیں اور بڑی کثیر تعداد میں ہیں اُن کے چار بڑے genuine مطالبات ہیں تو میں آپ کے ذریعے سے معزز ہیلتھ منسٹر سے درخواست کروں گا کہ kindly اگر یہ کوئی اپنا نمائندہ بھیج کر اُن سے dialogue کر لیں، مرد حضرات کی کچھ اور بات ہوتی ہے وہ مائیں بہنیں ہیں اور جو اُن کے جائز مطالبات ہیں یہ اُن سے negotiate کر لیں تو اچھا ہو گا آپ کے ذریعے سے میری یہ request ہے۔

جناب سپیکر: افتخار حسین صاحب! آپ بالکل ٹھیک فرما رہے ہیں ڈاکٹر صاحب! اس پر جواب دیں گے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو آپ کا مشکور ہوں مجھے ہیلتھ منسٹر کا چارج سنبھالے دو دن ہوئے ہیں میں اپنے اس august House کو یہ یقین دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم نے محکمہ کی بہتری کے لئے کام کرنا ہے جو positive suggestions دونوں sides سے ہوں گی انشاء اللہ اُن کو seriously take up کیا جائے گا اور لوگوں کے لئے کوشش کریں گے کہ جتنا ہم بہتر سے بہتر facilitate کر سکیں، ہیلتھ کی سہولیات دے سکیں انشاء اللہ میری طرف سے گلہ نہیں آئے گا اور جو چھچھر صاحب نے good gesture show کیا ہے تو جو میرے محکمہ نے سوال کا جواب دیا ہے اگر اُس میں کوئی خرابی ہے یا غلط جواب آیا ہوا ہے تو مجھے بتا دیں میں انشاء اللہ اُس کو بھی remove کروں گا اور جو انہوں نے دوسری نرسز کے لئے بات کی ہے وہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے ساتھ منسلک ہے میں نے محترمہ

یاسمین راشد صاحبہ سے بھی بات کی ہے اور ڈی جی ہیلتھ نرسنگ کو بھی صبح ہی ہدایات جاری کر دی ہیں کہ ان کے نمائندہ وفد سے آپ ملاقات کریں اور ان کے جو genuine مطالبات ہیں اُن کو انشاءاللہ پورا کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: بالکل صحیح ہے۔اب محترمہ شاہینہ کریم کا سوال ہے۔

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر!۔۔۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، افتخار حسین صاحب! پہلے جناب محمد ارشد صاحب بات کر لیں۔

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر! میں بھی احتجاج کرنے والوں کے پاس گیا تھا وہ ہماری بہنیں بیٹیاں اتنی گرمی میں پورے پنجاب سے یہاں احتجاج کے لئے موجود ہیں ہمارے districts کی presidents اور دیگر جتنی بھی LHVs ہیں وہ بھی وہاں پر تشریف لائی ہوئی ہیں انہوں نے جو مجھے مطالبات بتائے ہیں وہ میں سمجھتا ہوں چودھری پرویز الٰہی صاحب نے 2006 میں اُن کے لئے 14 سکیل کا اعلان کیا تھا یہ 9 سکیل میں بھرتی ہوئیں اور اپنی سنیارٹی کی بنیاد پر 14 اور 16 سکیل لے کر یہاں تک پہنچی ہیں لیکن اب جو گورنمنٹ کی طرف سے notification جاری ہوا ہے جو district level پر CEOs ہیں انہوں نے ایک notification جاری کر دیا ہے کہ ان کا 14 اور 16 سکیل ختم کر کے ان کو دوبارہ 9 سکیل میں لے جایا جائے اور جو اس دوران انہوں نے تنخواہ لی ہے وہ واپس لی جائے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں یہ ہمارے معاشرے کی محکمہ ہیلتھ میں ایک بہترین برانچ ہے ہمارے مریضوں کے حوالے سے ان کی خدمات دیکھی جائیں تو یہ کسی کی بیماری کو اپنی بیماری سمجھ کر اُس سے لڑتی ہیں تو مہربانی کر کے ان کا جو notification جاری کیا گیا ہے اُس کو واپس لیا جائے اور ان کی وہ مراعات جو ان کو دی جا چکی ہیں وہ بحال کی جائیں بہت مہربانی شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی بات متعلقہ منسٹر صاحب کے نوٹس میں آ گئی ہے۔وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر جناب محمد اختر صاحب! اس کو دیکھیں اس کا کوئی حل نکالیں۔اب محترمہ شاہینہ کریم کا سوال ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، صہیب احمد ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ یہ جو issue ہے اس کو آپ لوگ جس طرح سے resolve کرنے کی کوشش کر رہے ہیں this can't be happen like this آپ اس کے اوپر ایک Ruling دیں، ابھی اس کے اوپر ایک ٹیم بنائیں کہ جو ہماری مائیں بہنیں already they are sitting outside the Assembly یہ کوئی حل نہیں ہے کہ آپ دیکھ لیں۔

جناب سپیکر! Kindly آپ اس کے اوپر ایک Ruling دیں، آپ ایک کمیٹی بنائیں دو ممبر اپوزیشن سے لیں اور دو ممبر گورنمنٹ سے لیں تاکہ اس مسئلہ کا فوری حل نکلے I will be very grateful کہ before you go ahead آپ اس کے اوپر کمیٹی بنا کر اپنی ایک ٹیم بھیجیں جو اُن سے جا کر بات کرے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر جناب محمد اختر صاحب کی بات سن لیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے تو بتا دیا ہے کہ ڈی جی نرسنگ کو ہدایات دے دی ہیں۔

جناب سپیکر: وہ انشاءاللہ کرتے ہیں اور ابھی کرتے ہیں۔ جی، ڈاکٹر صاحب! آپ بات کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! میں نے جیسے پہلے بتایا میں نے صبح ہی ڈی جی نرسنگ کو ہدایات دے دی ہیں وہ اُن کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں جہاں parliamentarian کو onboard کرنے کی ضرورت ہو گی انشاءاللہ اُن کو بھی کریں گے اس پر انشاءاللہ آپ کو positive result دیں گے۔

جناب سپیکر: بس یہ معاملہ جلدی حل کریں۔ جی، محترمہ شاہینہ کریم!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! ڈی جی نرسنگ کورس پر گیا ہوا ہے اس issue کو کس طرح سے حل کریں گے ان کو ان کے محکمہ والے غلط بتا رہے ہیں. DG Nursing is not here

جناب سپیکر: صہیب احمد ملک صاحب !ڈاکٹر صاحب concerned department کے منسٹر ہیں معاملہ اُن کے نوٹس میں آگیا ہے we should give them some time یہ انشاءاللہ ہو جائے گا اور کوئی گورنمنٹ بھی یہ نہیں چاہے گی کہ اُن کے خلاف احتجاج ہو انشاءاللہ they will sort it out اور منسٹر صاحب اس کو جلدی حل کرتے ہیں۔ I assure you یہ جلدی ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 3754 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے--- محترمہ تشریف فرما ہیں ؟ تشریف نہیں رکھتیں اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔

محترمہ شاہینہ کریم : جناب سپیکر!---

محترمہ راحیلہ نعیم : جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرا سوال نمبر 4027 ہے۔ جناب سپیکر! ہاؤس کو in order کریں۔ شاید حکومت آپس میں لڑ پڑی ہے۔

محترمہ نیلم حیات ملک : جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، محترمہ! آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں۔

محترمہ نیلم حیات ملک : جناب سپیکر! محترمہ شاہینہ کریم اپنی نشست پر کھڑی ہیں اپنا سوال بولنے کے لئے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ راحیلہ نعیم آپ دو منٹ تشریف رکھیں پہلے اُن کا سوال لے لیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم : جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

محترمہ شاہینہ کریم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں میرے دو سوال آئے ہوئے ہیں میرا ایک سوال نمبر 3095 ہے اور دوسرا سوال نمبر 3096 ہے میں نے یہ بہت important question پوچھے تھے اور دو سال کے بعد بھی ان کا جواب موصول نہیں ہوا لیکن چوں کہ یہ policy matter سے related ہیں چونکہ منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہیں تو میں چاہتی ہوں کہ میں اس پر اپنا concern show کر دوں اور وہ اس کا جواب دے دیں کیوں کہ اس کے جواب کے لئے محکمہ کے جواب کی ضرورت نہیں ہے تو جو میرا پہلے سوال ہے کہ local purchase کی authority کس کے پاس ہے عام طور پر---

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: رانا صاحب! صرف ایک منٹ دے دیں تاکہ محترمہ نے جو بات کی ہے منسٹر صاحب اُس کا جواب دے دیں پھر آپ نے جو حکم کرنا ہے آپ بالکل کریں۔

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! local purchase کی authority MS کے پاس ہوتی ہے اور وہ usually انتظامیہ کے زیر اثر ہوتا ہے تو انتظامی طور پر ہی بجٹ کی بندر بانٹ ہو جاتی ہے ۔میری یہ suggestion ہیں کہ جو وارڈ کا انچارج ڈاکٹر ہوتا ہے اُس کو 70 فیصد local purchase کا اختیار دیا جائے کیوں کہ اُس کو پتا ہے کہ وارڈ کے اندر کون سے مریض کو دوائی حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے اس کے اوپر منسٹر صاحب ہمیں اپنی پالیسی بتادیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر !یہ سوال یہ دونوں ڈیپارٹمنٹ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے متعلقہ ہیں میں نے ابھی ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری کو کہا ہے کہ اس کو bifurcate کر کے بتائیں کہ محترمہ کون سے ہسپتالوں کا پوچھنا چاہ رہی ہیں دوسرا میں نے یہ advise کی ہے کہ اس طرح کا delay آئندہ برداشت نہیں کیا جائے گا اسمبلی ہمارے لئے سب سے زیادہ مقدم ہے، اسمبلی کی sanctity اور powers سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ہم انشاءاللہ bifurcate کر کے آپ کے آفس میں بھجوادیں گے اور اس کی purchase کا طریق کار یہ ہے جہاں پر میڈیسن کی ضرورت ہوتی اس کے لئے ہر ہسپتال کی district level پر Purchase Committee ہوتی ہے جو کہ ڈی سی صاحب کے under کام کرتی ہے۔اس کے علاوہ ہمارا central purchase store ہے جو کہ medecine purchase کر کے آگے hospitals میں بھیجتا ہے۔یہ دو قسم کے ہسپتال ہیں جو کہ پرائمری اینڈ سیکنڈری میں اور tertiary care hospitals میں یہ علیٰحدہ علیٰحدہ ہیں اور اگر محترمہ کہیں گی تو ان کو ایک دو دن تک اس کی ساری تفصیل بھجوادیں گے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! شکریہ

جناب محمد معظم شیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔میری تحصیل میں قیامت آچکی ہے۔

جناب سپیکر: معظم صاحب! ایک منٹ محترمہ کی بات ختم ہو لینے دیں ابھی سوالات چل رہے ہیں۔ جی، محترمہ! ٹھیک ہے؟

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! میں local purchase کے حوالے سے عرض کروں گی کہ وہاں کے مقامی ایم پی ایز کو بھی on board لیا جائے تاکہ وہاں پر جو مقامی نمائندے ہیں وہ بھی اپنے علاقے کے غریب افراد کو nominate کر سکیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ بالکل ٹھیک فرما رہی ہیں۔

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3096 ہے یہ بھی میرا بہت اہم سوال جو کہ infection control کے لئے preventive medicine کے حوالے سے تھا تو مجھے اس سوال کا بھی جواب موصول نہیں ہوا۔ منسٹر صاحب چونکہ خود بھی ڈاکٹر ہیں تو وہ اس چیز کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں تو اگر وہ ابھی اس میرے سوال کا جواب دینا چاہیں تو دے دیں یا پھر میرے اس سوال کو pending فرما دیں کیونکہ مجھے اس سوال کا بھی جواب چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے بہت زیادہ infection پھیل رہا ہے اگر اس حوالے سے پالیسی کو follow نہیں کیا جاتا۔

جناب سپیکر: محترمہ! اس سوال کو بھی ہم pending کر لیتے ہیں تاکہ آپ کے دونوں سوالات کے جوابات اکٹھے ہی آجائیں۔

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: محترمہ! اگر پھر بھی کوئی ایشو ہو تو آپ منسٹر صاحب سے میٹنگ کر کے اس مسئلے کو sort out کروا لیں۔ اب سوال نمبر 3096 کو pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

رانا محمد اقبال خان: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! جس طرح پہلے بھی بات ہو چکی ہے تو اس پر مہربانی فرما کر آپ کمیٹی بنائیں جس میں اپوزیشن کے ممبران کو بھی شامل کریں لیکن آج ہم اپنی ان بہنوں اور بیٹیوں کے لئے علامتی واک آؤٹ کرنا چاہتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

(اس مرحلہ پر تمام ممبران حزب اختلاف علامتی واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3754 کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سیکرٹری صحت available نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! وہ باہر لوگوں کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔ Order in the House. براہ مہربانی آپ لوگ cross talk نہ کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب محمد نواز چوہان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! مین بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ بھر میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے افسران اور اہلکاران کے مستعفیٰ ہونے کی تفصیلات

***3754: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے کتنے افسران اور ملازمین کیم جولائی 2019 سے 30 نومبر 2019 تک اپنی نوکریوں سے استعفی پیش کر چکے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے افسران اور ملازمین کے استعفے منظور کئے جا چکے ہیں اور انہوں نے کن وجوہات کی بنا پر استعفے پیش کئے؟

(ج) ماہ اکتوبر 2019 میں ایڈز کے کتنے نئے کیس صوبہ بھر میں رپورٹ ہوئے ہیں اور کتنے کیس ان میں سے لاہور کے اندر رپورٹ ہوئے؟

(د) ماہ جنوری 2019 سے ستمبر 2019 تک کل کتنے کیس صوبہ بھر میں رپورٹ ہوئے تھے؟

(ہ) ماہ اکتوبر میں اگر کیسز کی تعداد زیادہ ہوئی ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں کیا ایک وجہ اہل افسران کا نہ ہونا بھی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) کیم جولائی 2019 سے 30 نومبر 2019 تک پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے دو افسران اور دو ملازمین نے اپنی نوکریوں سے استعفیٰ دیا۔

(ب) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے چاروں مذکورہ بالا افسران / ملازمین کے استعفیٰ کو منظور کر لیا تھا۔ استعفیٰ کی وجوہات درج ذیل ہیں:۔

1۔ محسن ارشد بطور مینجر آپریشن کام کر رہے تھے اور ان کی جاب کنٹریکٹ پر تھی۔ ان کو ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب ملی تو محسن ارشد نے پروگرام سے استعفیٰ دے دیا۔

2۔ جعفر علی ڈار بطور کمیونیکیشن افسر کام کر رہے تھے انہوں نے بھی ایک اور جگہ نوکری ملنے پر استعفیٰ دے دیا۔

3۔ توقیر لیاقت بطور لیبارٹری اسسٹنٹ کام کر رہا تھا اس نے اپنے استعفیٰ کی وجہ گھریلو معاملات لکھے۔

4۔ محمد جاوید بوٹا بطور سٹور کیپر ملازم تھا۔ وہ عرصہ دراز سے میاں میر ہسپتال میں جنرل ڈیوٹی پر تھا۔ موجودہ ڈائریکٹر پروگرام نے آفس میں اس کی

ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کو واپس بلایا تو اس نے جنرل ڈیوٹی کے چھین جانے پر استعفیٰ دے دیا۔

(ج) ماہ اکتوبر 2019 میں صوبہ بھر میں ایڈز کے 642 نئے کیس رپورٹ ہوئے جن میں سے شہر لاہور میں 50 کیس رپورٹ ہوئے۔

(د) ماہ جنوری 2019 سے ستمبر 2019 تک صوبہ بھر میں کل 2646 کیس رپورٹ ہوئے جبکہ اکتوبر سے دسمبر 2019 میں 1241 کیس رپورٹ ہوئے۔

سال 2020 میں صوبہ بھر میں کل 4,872 کیس رپورٹ ہوئے۔

سال 2021 میں صوبہ بھر میں کل 5096 کیس رپورٹ ہوئے۔

سال 2022 (جنوری سے جون) صوبہ بھر میں 3241 کیس رپورٹ ہوئے۔

(ہ) ماہ اکتوبر میں کیسز کی تعداد زیادہ رپورٹ ہونے کی وجہ ادارہ کی طرف سے زیادہ لوگوں کی سکریننگ ہے جو باقاعدگی سے ادویات استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔ مزید برآں اسکی وجہ ادارہ کے کام کے دائرہ کار میں اضافہ ہے جس میں نئے سنٹرز کا کھلنا، ضلعی ہیلتھ سٹاف کی ایچ آئی وی پر آگاہی اور ٹریننگ اور ساتھ ساتھ مختلف ذرائع ابلاغ پر کی گئی پروگرام کی آگاہی مہم ہے جس کے نتیجے میں بہت سے لوگ اپنی تشخیص کے لئے ہمارے سنٹرز پر تشریف لاتے ہیں اور علاج معالجہ کی مفت سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

جھنگ: آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4027: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) R.H.C حویلی بہادر شاہ ضلع جھنگ میں آؤٹ ڈور اور ان ڈور مریضوں کی تعداد روزانہ کتنی ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حویلی بہادر شاہ ضلع جھنگ کے گردونواح میں گنجان آبادی کے لحاظ سے طبی سہولت نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس R.H.C کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) آؤٹ ڈور مریضوں کی تعداد یومیہ اوسط 213 ہے۔ جبکہ ان ڈور مریضوں کی تعداد یومیہ اوسط15 ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ حویلی بہادر شاہ یونین کونسل میں ایک آر ایچ سی اور2 سب ہیلتھ سنٹرز ہیں۔ یہ تینوں ہیلتھ فسیلٹیز حویلی بہادر شاہ اور گردونواح کی عوام کو طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں اس وقت RHC حویلی بہادر شاہ میں کل ڈاکٹرز،6نرسز اور 21 پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہیں۔ اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اٹھارہ ہزاری 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جبکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شورکوٹ 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔DHQ ہسپتال جھنگ بھی 26 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، یہ تینوں سیکنڈری لیول ہسپتال بھی حویلی بہادر شاہ اور گردونواح کے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں دن رات کوشاں ہیں۔

(ج) موجودہ حکومت نے اس RHC کو اپ گریڈ کیا ہے جس کے تحت 8.5 ملین (85لاکھ) کی لاگت سے 6 بیڈز کا ایک نیا ٹراما سنٹر اور 4 بیڈ کی ایک بچوں کی نرسری قائم کی گئی ہے جو کہ مارچ 2020 میں مکمل ہو کر ہینڈ اوور ہوئی ہے۔ مذکورہ سہولیات کو فنکشنل کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے PHFMC کو سٹاف کی بھرتی اور مانیٹرنگ کا کہا ہے جس کے بعد کمپنی نے درج ذیل سٹاف کی بھرتی کی ہے

1۔ میڈیکل آفیسر 01

2۔ وومن میڈیکل آفیسر 01

3۔ نرسز05

درج بالا سٹاف ٹراما سنٹر حویلی بہادر شاہ پر ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

فیصل آباد: ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4172: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال20-2019میں کتنی رقم ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کو فراہم کی گئی تھی؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی مالیت کی ادویات اورآٹوڈسپوزایبل سرنج فراہم کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے تمام B.H.U، آر ایچ سی اور ہسپتالوں میں مریضوں کے لئے ادویات خاص کر آٹوڈسپوزایبل سرنج دستیاب نہ ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کو فراہم کردہ فنڈز،ادویات اور ڈسپوزایبل سرنج کی تحقیقات کروانے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کو سال وار درج ذیل رقوم فراہم کیں

مالی سال	مختص رقم
2019-20	Rs.3,30,92,96,847/- (3ارب30کروڑ92لاکھ96ہزار847روپے)
2020-21	Rs. 3,69,81,73,572/- (3ارب69کروڑ81لاکھ73ہزار572روپے)
2021-22	Rs. 1,74,69,20,360/- (1ارب74کروڑ69لاکھ20ہزار360روپے)

(ب)

	ادویات کے لئے رقم	خریدی گئی سرنجوں کی مالیت
سال20-2019	(8کروڑ99لاکھ27ہزار885روپے)	(6لاکھ38ہزار600)
سال21-2020	(27کروڑ11لاکھ44ہزار297روپے)	(10لاکھ76ہزار750)

سال22-2021(29کروڑ21لاکھ11ہزارروپے)ادویات اور سرنجیز کی خریداری کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے۔ ضلع بھر کے تمام ہسپتالوں میں ادویات اورڈسپوزایبل سرنجیز کا سٹاک موجود ہے۔

(د) ادویات اور ڈسپوزایبل سرنجز کی خریداری میں کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی اس لئے تحقیقات کروانے کی ضرورت نہ ہے۔

فیصل آباد: حسیب شہید ہسپتال کی تعمیر، تخمینہ لاگت اور کام کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4690: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حسیب شہید ہسپتال فیصل آباد کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس کا کل تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) آج تک اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(د) اس کا کتنا کام ہوا ہے کون کون سی بلڈنگ بن چکی ہے کتنی بلڈنگ بقایا ہے؟

(ہ) اس کی تعمیر کب تک مکمل ہو گی؟

(و) اس ہسپتال کی تعمیراتی فرم کا نام اور ٹھیکہ کی لاگت بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) گورنمنٹ جنرل ہسپتال چک نمبر 224ر-ب (حسیب شہید) فیصل آباد کی تعمیر مورخہ 16-03-2016 کو شروع ہوئی۔

(ب) اس کی منظور شدہ تخمینہ لاگت 2044.398 ملین روپے ہے جس میں Revenue Component کے لئے 724.626 ملین Capital Component کے لئے 1319.772 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) 31-7-2022 تک اس منصوبہ پر 985.547 ملین خرچ ہو چکے ہیں ۔ جس میں Revenue Component کے لئے 72.049 ملین روپے اور Capital Component کے لئے 913.498 ملین خرچ ہوئے ہیں۔

(د) مین بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ نرسنگ ہاسٹل اور رہائشوں کی فنشنگ کا کام جاری ہے۔

(ہ) یہ ترقیاتی منصوبہ 23-2022 کی ADP میں شامل ہے اور امید ہے کہ اس کو 30-06-2023 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(و) ہسپتال کی تعمیر کا ٹھیکہ M/S Elcon Associates کو دیا گیا ہے۔ جو کہ مبلغ 889.000 ملین (88 کروڑ 90 لاکھ روپے) میں ہوا۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور میں منظور شدہ اسامیاں اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*4730: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور (راجن پور) میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ہسپتال میں کتنے مریض O.P.D اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(د) ہسپتال میں ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے نیز کس کس مشینری کی ضرورت ہے اور کب تک مہیا کر دی جائے گی؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور اس کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

POST	Sanctioned	Filled	Vacant
Medical Officer	12	12	0
Nurses	28	28	0
Para Medical Staff	14	14	0

خالی اسامیاں عموماً تبادلے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ مذکورہ اسامیوں کو جلد از جلد پر کر لیا جائے گا۔

(ب) ہسپتال ہذا کی ویکنسی پوزیشن درج ذیل ہے۔

Vacant	Filled	Sanctioned
34	149	183

باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں او۔پی۔ڈی میں اوسطاً 180000 اور ایمرجنسی میں 9000 مریض ماہانہ علاج کے لئے آتے ہیں۔

(د) بنیادی ٹیسٹ کے لئے تمام مشینری موجود ہے اور فنکشنل ہے۔

بائیوکیمسٹری اینالائزر، مائیکروسکوپ، سنٹری فیوج مشین، مائیکروپیپٹس، ہاٹ ایئر اوون، سلائیڈز، ریفریجریٹرز، بلڈ سٹوریج فریج، اینٹی سراز۔

(ہ) حکومت پنجاب، محکمہ صحت پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے تحصیل ہیڈکوارٹر کی توسیع کے لئے سکیم منظور کی تھی جس کا کل لاگت 147.481 ملین روپے (ایک ارب سنتالیس کروڑ اکیاسی ہزار) 14,74,81,000 روپے تھی، جس میں سے 67.481 ملین، (6 کروڑ، 74 لاکھ، 81 ہزار روپے) بلڈنگ کی تعمیر کے لئے اور 80 ملین روپے (08 کروڑ روپے) مشینری کی خریداری کے لئے رکھے گئے تھے اس سکیم کے تحت ٹراما سنٹر کارڈیک اور آئی سنٹر کی تعمیر کی گئی۔ بلڈنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے، جس کی مشینری کافی حد تک خرید کی جاچکی ہے باقی ماندہ مشینری موجودہ مالی سال میں خرید لی جائے گی۔ تفصیل برائے خرید کردہ مشینری اور خریدی جانے والی مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: مرکز صحت 198 ر۔ب میں ڈاکٹر اور ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*4929: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مرکز صحت 198ر۔ب فیصل آباد میں کتنے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کا اس جگہ عرصہ تعیناتی کتنا کتنا ہے؟

(ب) اس کے انچارج کا نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس مرکز صحت کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں؟

(د) اس مرکز صحت میں مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم ادویات کی خرید پر خرچ کی گئی اور ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ہ) کیا تمام ادویات مریضوں کو فراہم کی گئیں؟

(و) کیا ادویات کی خرید کے لئے کوئی کمیٹی بنائی گئی تھی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) بنیادی مرکز صحت 198ر۔ب میں ڈاکٹر کی ایک سیٹ گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے جس پر ڈاکٹر عظمیٰ عنایت بطور انچارج ہیلتھ آفیسر مورخہ 2017-10-10 سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) ڈاکٹر عظمیٰ عنایت، انچارج ہیلتھ آفیسر (بی پی ایس 17)

(ج) مذکورہ مرکز صحت کے سالانہ اخراجات درج ذیل ہیں۔

مالی سال	کل سالانہ اخراجات
2019-20	(24لاکھ 98ہزار 183روپے)
2020-21	(25لاکھ 23ہزار 160روپے)
2021-22	(15لاکھ 33ہزار 891روپے)

(د) مذکورہ مرکز صحت میں ادویات کی خریداری پر درج ذیل رقم خرچ کی گئی۔

مالی سال	کل مختص رقم برائے ادویات
2019-20	(6لاکھ 33ہزار 656روپے)
2020-21	(7لاکھ 6ہزار 778روپے)
2021-22	(10لاکھ 87ہزار 294روپے)

یہ ادویات Central Procurement as per DHA Rate Contrect کے تحت مختلف میڈیسن کمپنیوں سے خریدی گئیں۔

(ہ) بنیادی مرکز صحت میں دستیاب تمام ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) ادویات کی خریداری ضلع کی سطح پر بذریعہ ڈسٹرکٹ پرچیز کمیٹی زیر تحت پیپرا رولز 2014 کے تحت کی جاتی ہے جبکہ لوکل پرچیز کے لئے ڈاکٹرز پر مشتمل کمیٹی ضابطے کے مطابق خریداری کرتی ہے۔ نوٹیفکیشن پرچیز کمیٹی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*5130: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن پروگرام کیا ہے؟

(ب) اس پروگرام کے متعارف کرانے کے کیا مقاصد ہیں اور کیا حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس کے مفت ٹیکے میسر ہیں؟

(ج) ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کا ورٹیکل پروگرام ہے جو کہ ہیپاٹائٹس B اور C کے تدارک کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام 2016 سے مکمل فعال ہے اور ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے علاج و معالجہ کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی بڑھتی ہوئی شرح میں روک تھام اور عوام الناس کو اس بیماری سے آگاہی اور مفت علاج و معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے حکومت نے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام قائم کیا ہے۔ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز، تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ٹیچنگ و دیگر ہسپتالوں میں 214 ہیپاٹائٹس کلینکس قائم کئے گئے ہیں جن میں ہیپاٹائٹس "بی" اور

"سی" کے مریضوں کو مفت رجسٹریشن، سکریننگ، ویکسینیشن، پی سی آر ٹیسٹ اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور علاج کی تکمیل کے تین مہینے بعد حتمی پی سی آر کا ٹیسٹ بالکل مفت کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ہیپاٹائٹس کے مریض کے پورے خاندان کی سکریننگ کی جارہی ہے جسے Active Case Detection کہا جاتا ہے۔ ہیپاٹائٹس "بی" کے خلاف تین ٹیکوں کا کورس حکومت کی طرف سے مفت فراہم کیا جارہا ہے۔

ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی زیادہ شرح والے 6 اضلاع (اوکاڑہ، ننکانہ صاحب، جھنگ، سیالکوٹ، شیخوپورہ اور ملتان) کے 48 رورل ہیلتھ سنٹرز شامل ہیں۔ اب تک پروگرام تقریباً 7 لاکھ 90 ہزار افراد کو ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسین لگائی جاچکی ہے اور صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو پی سی آر ٹیسٹنگ کی مفت سہولت فراہم کرنے کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے لاہور میں جدید ترین پی سی آر لیبارٹری قائم کی ہوئی ہے جس میں اب تک ہیپاٹائٹس 55,45,191 (55 لاکھ 45 ہزار 191) پی سی آر ٹیسٹ کئے جاچکے ہیں اور 2 لاکھ سے زائد کورونا کے پی سی آر بھی کئے گئے ہیں۔

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت مفت ادویات کی فراہمی کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے 4 لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج مکمل کیا جا چکا ہے۔ ان تمام سہولیات کو ممکن بنانے کے لئے حکومت پنجاب نے ہیپاٹائٹس پروگرام کے لئے تقریباً ساڑھے 5 ارب روپے کا پی سی ون منظور کیا ہے۔

(ج) ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لئے ہیپاٹائٹس ایکٹ (Hepatitis Act-2018) نامی قانون بنایا گیا ہے جس کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

1۔ ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا نفاذ کیا ہوا ہے جس کے تحت صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک جن کی تعداد 214 ہے قائم کئے گئے ہیں، ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسینیشن، ٹیسٹنگ، علاج معالجہ اور ادویات کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

2۔ بلڈ بنک پلس نامی ایک ایپ لانچ کی گئی ہے جس کے ذریعے تمام بلڈ ڈونرز جو کہ ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" پازیٹو ہوں گے ان کا علاج ہیپاٹائٹس کلینکس پر کیا جائے گا۔

3۔ گزشتہ سالوں میں 1.5 ملین برتھ ڈوز ہیپاٹائٹس بی کی خریداری اور تقسیم کی گئی ہے۔ رواں سال 2.6 ملین برتھ ڈوزز کی خریداری کی گئی ہے جو صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں تقسیم کی جاچکی ہے اور تمام لیبر رومز میں نوزائیدہ بچوں کے لئے دستیاب ہے۔

4۔ Certerlized Barbers & Saloon Licencing سسٹم کے ذریعے اب تک 66,410 باربر اور بیوٹیشن رجسٹر کئے جاچکے ہیں اور باقی تمام لوگوں کو بھی جلد از جلد اس آن لائن نیٹ ورک کا حصہ بنایا جارہا ہے۔

5۔ 2017 سے تمام مریضوں کے اندراج کے لئے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ (EMR) قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی چوبیس گھنٹے سرویلنس (Servillance) کی جاسکتی ہے۔

6۔ 157 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہسپتالوں کے ییلو روم سے ضلعی سطح پر لگائے گئے Incinerators تک ہسپتال کا خطرناک کوڑا Yellow Vehicle لے کر جاتی ہیں اور اسے انیسنیریٹر کے ذریعے محفوظ طریقے سے تلف کر دیا جاتا ہے۔

7۔ سنٹرل ہیپاٹائٹس پی سی آر لیب قائم کی گئی ہے جس کے ذریعے صوبہ بھر کے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کا مفت پی سی آر ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔

لاہور: گائنی ہسپتال نیو کرول (قلعہ گجر خزانہ) میں وارڈز، بیڈز اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*5169: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گائنی ہسپتال نیو کرول لاہور (قلعہ ٹبہ خزانہ) واہگہ ٹاؤن کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائناکالوجسٹ / گائنی سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، کارڈیالوجی اور دماغی امراض کے ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ ہسپتال میں کونسی مشینری ہے کون سی مشینری خراب اور کونسی صحیح حالت میں ہیں تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا اس میں ایمرجنسی وارڈ ہے کیا ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے نیز ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز اور نرسیں ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) 4 وارڈز اور 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔ مذکورہ ہسپتال پنجاب ہیلتھ فیسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں صرف گائنی، پیڈز اور ڈینٹل کی سہولت میسر ہے۔ تعینات ڈاکٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔	کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ (BS-18)	01
2۔	پیڈریاٹیشن (BS-18)	01
3۔	انستھیٹسٹ (BS-18)	00
4۔	وومن میڈیکل آفیسرز (BS-17)	12
5۔	ڈینٹل سرجن (BS-17)	01

(ج) ہسپتال میں مندرجہ ذیل مشینری دستیاب ہے۔

1۔	ایکسرے یونٹ	01
2۔	ڈینٹل یونٹ	01
3۔	الٹراساؤنڈ مشین	01
4۔	انستھزیا مشین	01

5۔	بے بی وارمر	01
6۔	ای سی جی	02
7۔	لیب	

تمام مشینری فنکشنل ہے۔

(د) جی، ہاں! ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے جس میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز اور سٹاف ڈیوٹی کررہے ہیں۔

نام ڈاکٹرز	نام نرس	نام شفٹ
ڈاکٹر سائرہ (BS-17)	سمیعہ (BS-16)	مارننگ
ڈاکٹر ماہ شمین (BS-17)	سمیرا (BS-16)	ایوننگ
ڈاکٹر ماہین / ڈاکٹر فاطمہ (BS-17)	رضیہ (BS-16)	نائٹ

ننکانہ صاحب: سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات

5210*: چودھری اختر علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) CEO ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب کی پوسٹ کس گریڈ کی ہے یہاں پر تعینات افسر کا گریڈ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور نام مع ڈومیسائل کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا اس آفیسر کے پاس سرکاری گاڑی اور رہائش ہے تو اس کی تفصیل بتائیں نیز گاڑی کے اخراجات مرمت و تیل کے بتائیں اور سرکاری رہائش کے اخراجات بتائیں؟

(ج) اس کو کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں فراہم کی گئی تھی کتنی رقم ادویات، مشینری اور گاڑیوں، فرنیچر وغیرہ کی خرید پر خرچ کی گئی؟

(د) اس کو دیگر کون کون سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) CEO ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب کی پوسٹ 18 and above سکیل کی ہے۔ ڈاکٹر محمد راشد خان یکم اگست 2022 سے تعینات ہے۔ ان کا گریڈ BS-18 سینئر میڈیکل

آفیسر اور ان کی تعلیمی قابلیت MBBS,MH M ہے تقریباًنو سال سے Administrative پوسٹوں پر تعینات رہے ہیں اور ان کا ڈومیسائل ضلع راجن پور کا ہے۔

(ب) جی، ہاں! ان کے پاس سرکاری گاڑی نمبری NB-422 ماڈل 2007 ہونڈا سٹی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں سینئر میڈیکل آفیسر کی رہائش میں رہائش پذیر ہیں اور ان کی تنخواہ سے ہاؤس رینٹ اور کنوینس الاؤنس کاٹا جا رہا ہے) اور سرکاری رہائش کے اخراجات وہ خود برداشت کر رہے ہیں۔ گاڑی کے اخراجات، مرمت و تیل کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Year	Expenditure of Vehicle (POL)Rs	Expenditure of Vehicle (Repair)Rs
2019-20	9,77,817	6,36,892
2020-21	8,30,575	5,66,578
2021-22 till 30-12-2021	4,74,678	2,21,872

(ج) مالی سال 20-2019 کے دوران مختلف مدات میں CEO ننکانہ صاحب کو دیئے گئے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) CEO ننکانہ صاحب کو سرکاری رہائش اور گاڑی کے علاوہ اور کوئی سہولت فراہم نہیں کی جا رہی ہے۔

صوبہ میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد اور اس مرض کے متعلق عوامی شعور اجاگر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5263: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں ایڈز کے مریضوں کی موجودہ تعداد کتنی ہے نیز ان مریضوں کے علاج معالجے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، مکمل تفصیل پیش کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ کے مطابق ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے عوام میں ایڈز کے متعلق شعور اُجاگر کرنے اوراس کی روک تھام کے لئے کیالائحہ عمل ترتیب دیا گیاہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) صوبہ پنجاب میں جولائی 2022 تک 16,446 افراد ایچ آئی وی پازیٹو رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان افراد کو حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے ذریعے سے درج ذیل مفت سہولیات فراہم کر رہاہے:

1۔ مرض میں مبتلا افراد کے لئے مفت مُشاورت اور طبّی راہنمائی۔

2۔ WHO کی بین الاقوامی گائیڈ لائنز کے مطابق مفت سکریننگ سہولیات۔

3۔ پروگرام کی اپنی جدید ایڈوانس ڈائیگناسٹک لیبارٹری کے ذریعے مفت PCR اور CD4 ٹیسٹس کی سہولیات۔

4۔ ایچ آئی وی / ایڈز میں مبتلا افراد کے لئے مفت ادویات۔

5۔ ادارہ کا اپنا مربوط follow-up نظام ہے جس کے ذریعے مریضوں سے مسلسل رابطہ قائم رکھاجاتاہے تاکہ وہ باقاعدگی سے ادویات لیتے رہیں۔

6۔ ادارہ سے 3603 خواتین باقاعدگی سے ادویات لے رہی ہیں۔ان میں سے حاملہ ہونے والی 298 خواتین کامیابی سے ایچ آئی وی سے محفوظ بچوں کو جنم دے چکی ہیں۔پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام یہ تمام سہولیات 16 اضلاع میں موجوداپنے 25 سنٹرز کے ذریعے عوام کو بالکل مفت فراہم کر رہاہے۔ صوبہ کے باقی 16 اضلاع میں سنٹرز کھولنے کا عمل تیزی سے جاری ہے اور اس سلسلے میں ڈاکٹرز، سائیکالوجسٹ، لیب ٹیکنیشنز اور کمپیوٹر آپریٹرز کی بھرتی کاسلسلہ بھی شروع ہوچکاہے۔

7۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کاسال 2016 سے 2023 تک کامنظور شدہ بجٹ 2379.410 ملین ہے۔اس میں سے جون 2022 تک کے لئے 1992 ملین ریلیز ہوچکاہے جس میں سے پروگرام نے 1454 ملین خرچ کیاہے۔

8۔ پروگرام نے اب تک مندرجہ ذیل ٹیسٹ کئے ہیں:

30,584 فی میل سیکس ورکرز، 52,197 میل سیکس ورکرز/ٹرانس جینڈرز، 1,24,412 جیل قیدی، 48,394 نشہ کرنے والے افراد، 53,516 بس اور ٹرک ڈرائیورز، 4,64,206 ٹی بی کے مریض اور 10,77,057 افراد جنرل پاپولیشن سے ہیں۔

(ب) دنیا بھر میں ایچ آئی وی / ایڈز کے مریضوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ بین الاقوامی اداروں کی طرف سے جاری کردہ ایچ آئی وی / ایڈز کے یہ اعداد و شمار اندازوں پر مبنی ہوتے ہیں۔

(ج) ایڈز کی روک تھام اور عوام میں شعور اور آگہی اُجاگر کرنے کے لئے حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کا ای سنٹرل میڈیا اینڈ کمیونیکیشن یونٹ موجود ہے جو کہ صوبہ بھر کی عوام میں دیگر بیماریوں کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق شعور اور آگاہی پر بھی کام کرتا ہے اور مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس مرض کی روک تھام کے لئے مہم جوئی کرتا رہتا ہے۔

ادارہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے پاس اپنا کمیونیکیشن یونٹ بھی موجود ہے۔ اس یونٹ میں مینجر میڈیا اور کمیونیکیشن آفیسرز موجود ہیں جو کہ صوبہ بھر میں ایچ آئی وی / ایڈز کی آگاہی اور شعور کے حوالے سے ریڈیو، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر ایچ آئی وی / ایڈز کی روک تھام کے پیغامات نشر کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ان ذرائع ابلاغ کے ذریعے ادارہ کی جانب سے میسر سہولیات کی مفت دستیابی کے ساتھ ساتھ اس بیماری سے بچنے کے طریقوں کی تعلیم اور اس بیماری سے منسلک غلط افواہوں کو دور بھی کیا جاتا ہے۔ مزید برآں ایچ آئی وی / ایڈز کی آگاہی سے متعلق یونیورسٹی اور کالجز میں پوسٹر اور تھیٹر کمپٹیشن کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ضلع اور تحصیل کی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے اشتراک کے ساتھ مختلف آگاہی مہم کی جاتی ہیں تاکہ عوام الناس کو ایچ آئی وی / ایڈز سے آگاہ رکھا جاسکے۔

پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کا اپنا فیس بک، ٹوئیٹر اور یوٹیوب اکاؤنٹ موجود ہے جس میں آگاہی سے متعلق مواد موجود ہے۔

بہاولنگر: آر ایچ سی فقیر والی کے لئے مختص رقم اور ہیڈ 7 آر میں آر ایچ سی بنانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*5359: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کے تمام صوبائی حلقوں میں دو R.H.C ہیں جبکہ پی پی۔243 صرف ایک R.H.C فقیر والی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ R.H.C فقیر والی کو بھی حال ہی میں اپ گریڈ کیا ہے جبکہ اس کی عمارت ابھی تک بی ایچ یو والی ہے اور اس میں R.H.C والی ابھی تک کوئی بھی سہولت میسر نہیں کی گئی اور نہ ہی اس کی عمارت تعمیر کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس حلقہ پی پی۔243 کے R.H.C فقیر والی کے لئے بجٹ مالی سال 21-2020 فراہم کر رہی ہے اور اس حلقہ کے ہیڈ 7 آر میں R.H.C بنانے کی پلاننگ کرنے کو تیار ہے تو کب تک اور اس مقصد کے لئے خاطر خواہ فنڈز مالی سال 21-2020 میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) نہیں، ضلع بہاولنگر کے مندرجہ ذیل حلقوں میں سے ہر ایک میں دو RHC موجود ہیں۔

PP-237, PP-240, PP-243

PP-243 میں RHC فقیر والی کے علاوہ دوسرا RHC کھچی والا ہے۔

(ب) نہیں۔ RHC فقیر والی کو اپ گریڈ نہیں کیا گیا اس کی عمارت RHC والی ہے اور اس میں RHC والی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) RHC فقیر والی کو بجٹ مالی سال 21-2020 کے لئے -/Rs. 62,97,500
(62لاکھ،97ہزار،500روپے) دیئے گئے۔ہیڈR/7 کے قریب تین بنیادی مراکز
صحت آتے ہیں جن کی موجودگی کی وجہ سے ہیڈR/7 میں RHC بنانے کا کوئی منصوبہ
مالی سال22-2021 میں شامل نہیں ہے

1۔ بی ایچ یو L/3/153
2۔ بی ایچ یو R/6/148
3۔ بی ایچ یو R/7/163

مزید بر آں ہیڈR/7 موجودہ طبی سہولیات کی موجودگی دیہی مرکز صحت کے معیار پر
پورا نہیں آتا۔

ساہیوال: ٹی ایچ کیو ہسپتال کمیر شریف کی تعمیر پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5375: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل لیول ہسپتال کمیر شریف کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے مگر تاحال فنکشنل نہ ہوئی ہے اس کی تعمیر کب شروع ہوئی کتنے فنڈز/ اخراجات ہوئے اور تاحال فنکشنل نہ ہونے کی وجہ بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال ہذا میں ایمرجنسی وارڈ، ایکسرے یونٹ ،ایمبولینس ،بچوں کی نگہداشت کا شعبہ اور ٹراما سنٹر کی سہولت ودیگر ضروری آلات آپریشن بھی موجود نہ ہیں کب تک فراہم کر دی جائیں گے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو تحصیل لیول ہسپتال کمیر شریف میں کب تک بنیادی/ ضروری سہولیات اور ایمرجنسی وارڈ برائے مریضاں اور بچوں کی دیکھ بھال کے لئے شعبہ جات بنائے جائیں گے تفصیل سے آگاہ فرمائیں نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! بلڈنگ مکمل ہے RHC کمیر کی مُکمل طور پر فنکشنل ہے اور اس وقت 40 بیڈز فنکشنل ہیں اور اُس سے علاقہ کے مریض مُستفید ہو رہے ہیں تعمیر کا کام 25-05-2017 سے شروع ہوا تھا جبکہ 26-05-2018 کو مکمل ہونا تھا سال 18-2017 میں فنڈ نہ ملنے کی وجہ سے مکمل ہونے میں تاخیر ہوئی جو کہ فنڈ ملنے پر 2021 میں مکمل ہوا جس پر 16.751 ملین لاگت آئی۔

(ب) کمیر میں THQ لیول کا ہسپتال نہ ہے۔ جون سال 2021 تک ایمبولینس، لیب انکوبیٹر، آپریشن کا سامان وایکسرے یونٹ، ECG مشین، لیب کا سامان، فرنیچر وغیرہ خرید کر دِیا گیا ہے۔ جو کہ 8593289 روپے کی لاگت سے ہوا۔ اور ایمبولینس بھی دیہی مرکز صحت کمیر کو خرید کر دی گئی ہے جو کہ محکمہ ریسکیو ساہیوال میں کام کر رہی ہے۔ سامان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کمیر دیہی مرکز صحت کے لئے سامان مُکمل ہو چُکا ہے جو کہ کمیر دیہی مرکز صحت میں آنے والے مریضوں کی صحت کی بحالی کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ اور اس وقت کمیر دیہی مرکز صحت ہسپتال 40 بیڈز پر مُشتمل کام کر رہا ہے۔ سالانہ مریضوں کی تعداد 2019 میں 1,22,133، سال 2020 میں مریضوں کی تعداد 80,980 اور سال 2021 میں مریضوں کی تعداد 97,486 تھی۔ 7/24 ایمرجنسی مریضوں کو سہولت حاصل ہے علاوہ ازیں ماں بچے کی صحت کی سہولت بھی میسر ہے۔

گوجرانوالہ: محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

***5410: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر گوجرانوالہ کے تحت کون کون سے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یو چل رہے ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس رقم سے کتنی مالیت کی ادویات خرید کی جائیں گی اور کتنی رقم سے کون کون سی طبی مشینری و دیگر سہولیات ان میں فراہم کی جائیں گی؟

(د) کیا ان میں سے کسی ہسپتال یا مرکز صحت کی اپ گریڈیشن پر رقم خرچ کی جائے گی تو ان کی تفصیل مع جو رقم خرچ ہو گی اس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) حلقہ پی پی۔55 میں کون کون سے محکمہ ہذا کے مراکز صحت / ہسپتال کہاں کہاں ہیں ان کی موجودہ صورت حال کیسی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے تحت گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل مراکز صحت کام کر رہے ہیں۔

03 ٹی ایچ کیو ہسپتال 01 میٹرنٹی ہسپتال سیٹلائٹ ٹاؤن، 12 آر ایچ سیز، 94 بنیادی مراکز صحت 24 گورنمنٹ رورل ڈسپنسری، 19 رورل ڈسپنسری، 13 میونسپل ڈسپنسری کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

مالی سال	کل مختص شدہ رقم
2020-21	3430.171 ملین روپے
2021-22	3995.313 ملین روپے

ادویات کی رقم:

2020-21	217 ملین روپے
2021-22	230 ملین روپے

مشینری آلات وغیرہ:

2020-21	49.504 ملین روپے
2021-22	40.019 ملین روپے

(ج)

ادویات کی رقم:

2020-21 217ملین روپے

2021-22 230ملین روپے

مشینری آلات وغیرہ:

2020-21 49.504ملین روپے

2021-22 40.019ملین روپے

(د) ضلع گوجرانوالہ میں اپ گریڈیشن / مسنگ فسیلیٹیز کی مندرجہ ذیل سکیمیں چل رہی ہیں۔

ٹراما سنٹر اینڈ گائینی وارڈ THQ ہسپتال وزیر آباد یہ سکیم ابتدائی طور پر 08 دسمبر 2014 کو منظور ہوئی کل منظور شدہ لاگت 145.395 ملین تھی۔ جس میں عمارت کے لئے 103.500 ملین (10) کروڑ، 35 لاکھ روپے اور مشینری کے لئے 41.893 ملین روپے (4 کروڑ 18 لاکھ 93 ہزار روپے (مختص کئے گئے تھے۔ Scope of Work کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عمارت کی تعمیر کا کام 2015-06-16 کو شروع ہوا۔ سکیم میں کچھ اور مشینری آلات شامل کر کے ترمیمی منظوری 2017-02-24 کو دی گئی ۔ نئی منظور شدہ لاگت 167.870 ملین تھی۔ عمارت کے لئے 103.500 ملین (10 کروڑ، 35 لاکھ روپے)اور مشینری کے لئے 64.370 ملین 6 کروڑ، 43 لاکھ، 70 ہزار روپے) مختص کئے گئے تھے۔ 2019-04-17 کو اس کی SNE منظور ہو گئی جس پر لوگ کام کر رہے ہیں۔ 2021-11-23 کو سکیم کی revised approval ہوئی۔ منظور شدہ رقم 177.659 ملین ہے۔ عمارت کے لئے 103.500 اور مشینری آلات کے لئے 74.159 ملین روپے ۔ مشینری آلات کے 74.159 ملین روپے میں سے 45.239 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ جس میں 60 فولر بیڈز، Digital X-ray machine, Anesthesia machine, Ultra sound, Autoclave, General & Ortho Operation table machine وغیرہ شامل ہیں۔ باقی

29.000ملین روپے سے بقیہ مشینری جیسے Mobile Generator, X-ray machine, Gas Analyzer اور فرنیچر وغیرہ خریدی جارہی ہیں جن کا ٹینڈر 18-01-2022کو کھل چکا ہے اور کام جاری ہے۔ انشا اللہ یہ سکیم جون 2022 کے آخر تک مکمل ہو جائے گی۔ اس کی SNE منظور ہو چکی ہے۔

Revamping of THQ Hospital Kamonki

سال 21-2020 کے دوران THQ ہسپتال کاموکی کی Revamping کے لئے مبلغ292.194 ملین روپے کی منظوری ہوئی تھی جس کے تحت 30-06-2021 تک205.309ملین روپے خرچ ہوئے۔ اور ہسپتال میں ضروری مشینری اور آلات مہیا کئے گئے۔ مالی سال 22-2021کے دوران اس ہسپتال کے لئے Balance Work of THQ Hospital Kamoki کے نام سے سکیم کی منظوری اگست 2021کو دی گئی ہے جس کی لاگت 30-902 ملین روپے ہے۔ اس سکیم کے تحت اس ہسپتال کی ضروری مرمت کا کام کیا جائے گا جو کہ 03-06-2022تک مکمل ہو جائے گا۔

Establishment of Dialysis Center in Tehsil Noshehra Virkan

ADP 2021-22 Scheme No. 767 "Establishment of Dialysis Center in Tehsil Nowshera Virkan District Gujranwala " کے لئے اکتوبر 2019میں کل99 ملین روپے (9 کروڑ 90 لاکھ روپے منظور ہوئے)۔ عمارت کے لئے 48.592 (4 کروڑ 85 لاکھ 92 ہزار روپے اور مشینری آلات کے51.293ملین روپے (5 کروڑ 12 لاکھ 93 ہزار روپے)۔ اس سکیم کو ADP 22-2021میں شامل کیا گیا ہے۔ عمارت کے لئے تمام مطلوبہ فنڈز ریلیز ہو چکے ہیں۔ عمارت پر کام جاری ہے۔ انشااللہ یہ سکیم 31دسمبر2022تک مکمل ہو جائے گی۔ مشینری آلات میں20ڈائیلاسز مشینیں، جنریٹر، ایئر کنڈیشنز اور فرنیچر شامل ہیں۔

Construction of Trauma Center at Gakhar District Gujranwala

اس سکیم کو 24-07-2021کو منظور کیا گیا۔ جس کی مالیت 199.770 ملین (19 کروڑ 97لاکھ 70 ہزار روپے) رکھی گئی۔ (عمارت کے لئے 111.944 ملین(11

کروڑ،19لاکھ،44ہزارروپے) اور مشینری آلات کے لئے87.826ملین روپے(8
کروڑ78لاکھ26ہزارروپے)۔ عمارت کے لئے اب تک 5 کروڑ ریلیز ہو چکے ہیں۔
سکیم پر کام جاری ہے۔ مشینری آلات میں
Digital X-ray machine, Anesthesia Machine, Gas Analyzer,
Generator, Microlab, Air conditioner, Fowler beds اور فرنیچر
وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سکیم انشااللہ دسمبر2022تک مکمل ہو جائے گی۔

(ہ) حلقہ پی پی۔55میں مندرجہ ذیل گورنمنٹ کے مراکز صحت کام کر رہے ہیں۔

1۔ بنیادی مرکز صحت کوہلووالہ

2۔ رورل ڈسپنسری نوشہرہ سانسی

1۔ بی ایچ یو کوہلووالہ

یہ24/7بی ایچ یو ہے جہاں24گھنٹے ڈلیوری کی سہولت میسر ہے اور یہ کیٹیگری A میں شامل ہے۔

عام مریضوں کی تعداد تقریباً70یومیہ ہے

ڈلیوری کا تناسب60ماہانہ ہے۔

یہاں پر01 میڈیکل آفیسر ، 01 ٹیکنیشن ، 03 ایل ایچ وی،02 مڈ وائف اور 01 ڈسپنسر تعینات ہیں۔

مرکز صحت کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ سنٹر پر تمام ضروری ادویات اضافی تعداد میں موجود ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بجٹ:

ہیلتھ کونسل اکاؤنٹ میں146313روپے موجود ہیں۔

2۔ گورنمنٹ رورل ڈسپنسری نوشہرہ سانسی

ڈسپنسری میں ایک میڈیکل آفیسر ،ایک لیڈی ہیلتھ ورکر اور ایک ڈسپنسر تعینات ہیں

مریضوں کی تعداد25یومیہ ہے۔

مرکز صحت کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ تمام essential medicines کافی تعداد میں سنٹر پر موجود ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع اوکاڑہ میں نئے بی ایچ یوز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***5430: جناب نورالامین وٹو:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم 2018 سے یکم اگست 2020 تک ضلع اوکاڑہ میں کتنے نئے بی ایچ یو بنائے گئے جن بی ایچ یو کی بلڈنگز خستہ حالی کا شکار تھیں ان میں سے کتنوں کی تعمیر و مرمت کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع کے بی ایچ یو میں کون کون سا سٹاف تعینات ہے انکے نام و عہدہ جات کی مکمل تفصیلات فراہم کریں اور کتنے ایسے بی ایچ یو ہیں جن میں مذکورہ سٹاف کے لئے کوئی رہائشی کوارٹر رہنے کے قابل نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ضلع کے تمام بی ایچ یو جن میں رہائش گاہیں خستہ حالی کا شکار ہیں ان کی تعمیر و مرمت ہنگامی بنیادوں پر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک صرف BHU 16/GD نیا بنایا گیا ہے جبکہ BHU Sher Garh کو اپ گریڈ کر کے RHC کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ BHUs کی مین بلڈنگز کی ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے ضروری مرمت ہوتی رہتی ہے۔ اس ضمن میں یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک ضلع کے 96 بی ایچ یوز کی Maintenance & Repair کے لئے ایک لاکھ فی بی ایچ یو ہیلتھ کونسل کی مد میں جاری کئے گئے جو کل رقم 96 لاکھ روپے بنتی ہے۔ یکم اگست 2018 سے 31 دسمبر 2021 تک BHUs کی مین بلڈنگز کی Repair & Maintainance پر 43 لاکھ 03 ہزار 743 روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

(ب) BHUs سٹاف کی مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع اوکاڑہ میں 97 بنیادی مرکز صحت ہیں۔ جہاں سٹاف رہائش پذیر ہیں ماسوائے

22 BHUs کے جن کے کوارٹرز قابل رہائش نہیں ہیں۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے البتہ جو سٹاف رہائش پذیر نہیں ان کو ہاؤس رینٹ الاؤنس مل رہا ہے۔

(ج) جہاں تک خستہ حال BHUs کی بات ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ پنجاب بھر میں کل 2504 BHUs ہیں جن میں سے 222 BHUs کی مین بلڈنگز خراب حالت میں ہیں۔ ان میں سے 08 BHUs کی مین بلڈنگز زیادہ مخدوش ہیں۔ ان 08 BHUs کو Phase-I میں take up کر لیا گیا ہے۔ اور جون 2022 تک ان کی مرمت کا کام مکمل ہو جائے گا۔ Phase-II میں 114 BHUs کی بلڈنگز کی مرمت کی جائے گی۔ جن میں سے رواں مالی سال میں 43 BHUs کی مرمت کی جائے گی۔ ضلع اوکاڑہ کے BHUs Phase-I اور Phase-II میں شامل نہ ہیں۔

سول ہسپتال راجن پور میں بیڈز، وارڈز مشینری اور ادویات کے لئے فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5468: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) راجن پور سول ہسپتال کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور کون کون سے وارڈ کس کس مرض کے ہیں؟

(ج) اس کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی کتنی رقم ادویات کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(د) اس ہسپتال کے بچہ وارڈ اور گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں کتنے ڈاکٹرز مع دیگر سٹاف تعینات ہیں عہدہ وار تفصیل دی جائے؟

(ہ) بچہ وارڈ کی توسیع کب کی گئی تھی کیا یہ Up to Date حالت میں ہے اس میں کون کون سی مشینری ہے کون کون سی چالو حالت میں اور کون کون سی بند پڑی ہے کون کون سی مشینری مزید درکار ہے؟

(و) اس ہسپتال میں آپریشن تھیٹر کتنے ہیں کیا ان آپریشن تھیٹرز میں جدید مشینری اور سہولیات دستیاب ہیں؟

(ز) اس ہسپتال میں حکومت کون کون سی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) راجن پور سول ہسپتال 82.5 کنال رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) راجن پور ہسپتال میں کل بیڈز 181 ہیں، جن میں ایمرجنسی وارڈ 26 بیڈز، گائنی لیبر وارڈ 25 بیڈز، ڈائیلسز وارڈ 10 بیڈز، آئی وارڈز 16 بیڈز، میل وارڈز 36 بیڈز، فی میل وارڈز 36 بیڈز پیڈ وارڈ 18 بیڈز، آئسولیشن وارڈز 06 بیڈز، برن یونٹ 04 بیڈز اور ایچ۔ڈی۔یو 04 بیڈز

(ج) سول ہسپتال راجن پور کو سال وار ادویات کے لئے رقم فراہم کی گئی وہ درج ذیل ہے

سال	مختص رقم	مختص رقم برائے ادویات
2018-19	(35 کروڑ 27 لاکھ 33 ہزار 42 روپے)	(7 کروڑ 12 لاکھ 64 ہزار 800 روپے)
2019-20	(33 کروڑ 78 لاکھ 83 ہزار روپے)	(7 کروڑ 12 لاکھ 64 ہزار 800 روپے)
2020-21	(37 کروڑ 76 لاکھ 63 ہزار 200 روپے)	(7 کروڑ 12 لاکھ 64 ہزار 800 روپے)
2021-22	(69 کروڑ 50 لاکھ 50 ہزار روپے)	(7 کروڑ 162 لاکھ 63 ہزار روپے)

(د) سول ہسپتال راجن پور پیڈز وارڈ 18 بیڈز پر مشتمل ہیں۔ اور اس میں درج ذیل عملہ کام کر رہا ہے۔

Consultants 03 ,

Medical Officers 06 ,

Charge Nurses 07,

Ward Servants 03,

Sweepers, 04 ,

Aya 01 ,

سول ہسپتال راجن پور میں گائنی لیبر وارڈز 25 بیڈز پر مشتمل ہیں۔ اور اس میں درج ذیل عملہ کام کر رہا ہے۔

Consultants 02 ,

WMOs 12,

SWMOs 01 ,

Charge Nurses 10 ,

Ward Servants 06 ,

Operation Theater Technologists 03 ,

Lady Health Visitor 01,

(ہ) سول ہسپتال راجن پور میں Revamping پروگرام کے تحت پیڈز وارڈ کی تزئین و آرائش 2018 میں کی گئی۔ سول ہسپتال میں چالو مشینری میں فوٹو تھراپی، وارمر، Bilirubin meter، آکسیجن کنسنٹریٹر، سکشن مشین، آکسیجن سپلائی، آٹوکلیو، انفو زیشن پمپ ہیں۔ مذکورہ ہسپتال میں کوئی مشینری بند نہیں ہے۔

(و) راجن پور میں کل 03 آپریشن تھیٹر ہیں

1۔ آپریشن تھیٹر برائے جنرل سرجری

2۔ آپریشن تھیٹر برائے گائنی

3۔ آپریشن تھیٹر برائے آئی (Eye)

تھیٹر میں تمام ضروری اور جدید مشینری دستیاب ہیں۔ اور مریضوں کو ضروری سہولیات دستیاب ہیں۔

(ز) سول ہسپتال راجن پور میں حکومت درج ذیل مشینری، رواں مالی سال میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

1۔ سنٹرل آکسیجن سپلائی

صوبہ میں پولیو کیسز میں اضافہ اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5501: **محترمہ اسوہ آفتاب:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پولیو کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) حکومت پولیو جیسی جان لیوا بیماری سے بچاؤ کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پولیو ٹیموں پر حملے ہو رہے ہیں دو سالوں کے دوران پولیو ٹیموں پر حملوں کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں ان کی تفصیلات بتائی جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) پنجاب میں رواں برس پولیو کیسوں کی تعداد میں کمی اور منفی ماحولیاتی نمونوں کی صورت میں پاکستان اور خاص کر پنجاب میں پولیو کے خاتمے کے مثبت آثار واضح ہو رہے ہیں۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ پولیو کیسوں کے ساتھ ماحولیاتی نمونے بھی منفی ہو رہے ہیں۔ پنجاب بھر میں پچھلے چھ ماہ سے تمام ماحولیاتی نمونے منفی آرہے ہیں۔

(ب) پولیو کے خاتمے کے لئے ملک بھر میں انسداد پولیو مہم کا انعقاد باقاعدگی سے کیا جارہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت نے کورونا وباء کے دوران بھی انسداد پولیو مہم منعقد کرنے کا مشکل فیصلہ کیا تاکہ پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے اور بچوں کو پولیو سے بچایا جاسکے۔

اس ضمن میں پنجاب نے انسداد پولیو پروگرام جولائی 2020 سے دسمبر 2021 تک 12 انسداد پولیو مہمات منعقد کر چکا ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کی ہدایات پر پولیو ٹیموں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ ٹیمیں باآسانی ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا سکیں اس کے علاوہ مخصوص علاقوں میں مقامی زبان بولنے والی ٹیموں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ تاکہ ٹیمیں والدین کے خدشات کو دور کر سکیں۔ اس کے علاوہ پنجاب بھر کے دور دراز مقامات پر فری ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔

(ج) گزشتہ دو سالوں کے دوران پولیو ٹیموں پر تشدد اور بد تہذیبی کے 33 واقعات رونما ہوئے۔

سال 2021 میں اس قسم کے 18 ایسے واقعات رپورٹ ہوئے۔ سال 2022 میں اب تک اس قسم کے 15 واقعات رونما ہو چکے ہیں اور کسی بھی واقعہ کی صورت میں معذوری رپورٹ نہیں ہوئی۔

تاہم پولیو ٹیموں کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لئے ہر مہم سے پہلے محکمہ داخلہ کے ساتھ ملکر پولیو ٹیموں کی سکیورٹی کے لئے پلان مرتب کیا جاتا ہے تاکہ ٹیموں کی سکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔ گزشتہ دو سالوں میں زیادہ تر واقعات میں پولیس نے بروقت ایکشن لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کی اور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی۔

لاہور: شہباز شریف زچہ بچہ ہسپتال میں حاملہ خواتین کے ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

***5503: محترمہ اسوہ آفتاب:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بیدیاں روڈ شہباز شریف زچہ بچہ ہسپتال لاہور بند ہونے کے قریب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حاملہ خواتین کو مہنگے ٹیسٹ باہر سے کرانے پڑتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال کے مریضوں اور حاملہ خواتین کا سارا ریکارڈ ضائع کر دیا گیا ہے۔ اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) یہ تاثر درست نہ ہے۔ شہباز شریف زچہ بچہ ہسپتال لاہور، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کا آؤٹ سورس ماڈل ہے جو کہ انڈس ہسپتال کے زیر انتظام ہے اور اپنی سروسز بغیر کسی تعطل کے مریضوں کو فراہم کر رہا ہے اور اس سلسلے میں گورنمنٹ کی طرف سے مالی معاونت جاری ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے۔ ہسپتال ہذا میں حاملہ خواتین کے لئے ضرورت کے تمام ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے جو کہ مکمل طور پر فری ہیں۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے حاملہ خواتین کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہے جس کو بوقت ضرورت ہسپتال کا طبی عملہ مریضوں کی بہتر نگہداشت کے استعمال میں لاتا ہے۔

ڈینگی کے خاتمہ کے لئے اقدامات، مختص رقم اور بھرتی کردہ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5516: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈینگی کے خاتمہ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیاڈینگی کے خاتمہ کے لئے رقم بھی مختص کی گئی ہے؟

(ج) ڈینگی مہم کے تحت 2020 میں کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی جانب سے ڈینگی کنٹرول کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں۔ پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی ڈیش بورڈ پر ڈینگی لاروا، کی بابت رپورٹ کی جاتی ہے نیز ڈینگی کی ٹیمیں گھر گھر جاکر ڈینگی لاروا کو تلاش کر کے اس کا خاتمہ کر رہی ہیں اور جو لاروا گھروں سے ملتا ہے اس کی معلومات بذریعہ Andriod App. پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی۔ ڈیش بورڈ پر اپلوڈ کر دی جاتی ہیں۔ اس موبائل ایپ کے ذریعے ڈینگی ٹیموں کی آن لائن نگرانی کی جاتی ہے اور کام کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی ڈیش بورڈ میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور ٹیموں، ڈینگی لاروا سرویلنس، کیس رسپانس ایکٹیوٹیز، پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر ہسپتالوں اور لیبارٹریوں سے ڈینگی کے مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کی رپورٹنگ کے علاوہ ڈینگی کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات اور دوسرے محکمہ جات کی طرف سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (TPV) ایکٹویٹیز بھی اپلوڈ کی جاتی ہے۔ مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کا رپورٹ ہونا ایک اچھے رپورٹنگ سسٹم کی نشانی ہے۔

لاروا ملنے اور مصدقہ مریض کے رپورٹ ہونے پر ایس او پیز کے مطابق میکینکل تلفی اور سپرے بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کے تمام اضلاع میں مچھر مار ادویات وافر مقدار میں مہیا کی گئی ہیں۔ نیز پنجاب کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ڈینگی کے تمام مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کے لئے آئسولیشن وارڈز اور ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، (ایچ ڈی یوز) موجود ہیں جو کہ مکمل طور پر فعال ہیں۔
اس کے علاوہ تمام ضروری ادویات اور تشخیصی سازوسامان بھی موجود ہیں
ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوائزری گروپ سے تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور نرسز بھی مریضوں کی نگہداشت کے لئے ہر وقت موجود ہیں۔
ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایمر جنسی ریسپونس کمیٹی (DERC) اور تحصیل کی سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کی زیر صدارت تحصیل ایمر جنسی ریسپونس کمیٹی (TERC) کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے ہیں جس میں صورتحال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔
مزید برآں محکمہ صحت، لوکل گورنمنٹ، محکمہ زراعت، اوقاف، انڈسٹریز، واسا، پی۔ایچ۔اے اور دیگر محکمہ جات باقاعدگی سے منعقد کئے جانے والی کیبنٹ کمیٹی برائے ڈینگی کی میٹنگز میں شمولیت کرتے ہیں جس کی صدارت وزیر صحت پنجاب اور چیف سیکرٹری پنجاب کرتے ہیں۔
ڈینگی کنٹرول انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے سال 2021 میں کیبنٹ کمیٹی برائے ڈینگی کنٹرول کے 17 اجلاس اور سال 2022 میں 7 اگست 2022 تک 9 اجلاس منعقد کئے گے اور صوبہ بھر میں ڈینگی کے خلاف کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔
اس کے علاوہ عوام الناس کی آگاہی کے لئے ڈینگی سے بچاؤ کی آگاہی مہم مربوط طریقے سے پرنٹ، الیکٹرنک اور سوشل میڈیا کے ذریعے کی گئی۔
انفورسمنٹ کے تحت فیکٹریز، بھٹہ جات، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز کے خلاف مؤثر کمپین کے تحت سال 2021 میں 81,388 نوٹس دیئے گئے، 758 جگہوں کو سیل کیا گیا، 2,349 افراد کے خلاف FIR کاٹی گئیں اور 105 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ سال

2022 میں 7 اگست 2022 تک 62,240 نوٹس دیے گئے، 421 جگہوں کو سیل کیا گیا ،2,828 افراد کے خلاف FIR کاٹی گئیں اور 27 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

خصوصی اگاہی مہم کے تحت سال 2021 میں 5,889 سمینار منعقد کئے گئے ہیں، کمیونٹی کے ساتھ 194,221 آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,318 واک منعقد کئے گئے ہیں ،3,031,219 پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں 4,890 اشتہار دیئے گئے ہیں جبکہ سال 2022 میں 7 اگست 2022 تک 6,937 سمینار منعقد کئے گئے ہیں ، کمیونٹی کے ساتھ 199,133 آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,986 واک منعقد کئے گئے ہیں، 2,129,085 پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں 4,432 اشتہار دیئے گئے ہیں۔

(ب) ڈینگی کے خاتمے کے لئے مالی سال 21-2020 میں 15 کروڑ 5 لاکھ 21 ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جبکہ مالی سال 22-2021 میں 18 کروڑ، 35 لاکھ، 29 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) ڈینگی مہم کے تحت 2020 میں 7911 ملازمین ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے گئے تھے۔ جبکہ 2021 میں 19 ہزار 929 ملازمین ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے گئے۔

سنٹر فار انفیکشن کنٹرول کے قیام اور مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

***5604: محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سنٹر فار انفیکشن کنٹرول کب قائم کیا گیا؟

(ب) سنٹر فار انفیکشن کنٹرول کے قیام کے کیا مقاصد ہیں؟

(ج) سنٹر فار انفیکشن کنٹرول کی اب تک کیا کارکردگی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب کے زیر انتظام انفیکشن کنٹرول پروگرام کا قیام سال 17-2016 میں عمل میں آیا۔

(ب) انفیکشن کنٹرول پروگرام کے بنیادی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

پنجاب کے عوام کو مختلف بیماریوں کی انفیکشن سے بچانا اور بیماریوں کے پھیلاؤ کی روک تھام کرنا۔

صوبہ پنجاب، پاکستان کا واحد صوبہ ہے جس کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے انفیکشن کنٹرول پروگرام نے ہسپتالوں سے پیدا ہونے والے خطرناک کوڑے کی محفوظ تلفی کے لئے ایک جدید اور مربوط نظام قائم کیا ہے۔ اس نظام کے تحت صوبہ بھر کے تمام ضلعی اور تحصیل ہسپتالوں کے خطرناک کوڑا کرکٹ کو تلف کرنے کے لئے مختلف اضلاع میں26 ماحول دوست اور انتہائی جدید انسنریٹرز لگائے گئے ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہسپتالوں کے خطرناک کوڑا کرکٹ کو انسنریٹر تک پہنچانے کے لئے ہر ضلع کو ایک عدد جدید آلات کی حامل ییلو وہیکل بھی فراہم کی گئی ہے۔ ہسپتالوں سے پیدا ہونے والے خطرناک انفیکشن زدہ فضلہ کو محفوظ اور سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے کا یہی نظام ہی ہے جو کہ کورونا وبا کے دوران قرنطینہ مراکز، کورونا کے علاج معالجہ اور انتہائی نگہداشت وارڈوں اور کورونا ویکسین مراکز سے پیدا ہونے والے انتہائی خطرناک فضلہ کو تلف کرنے میں بھی مددومعاون ثابت ہوا۔ بصورتِ دیگر کورونا وبا کی تباہ کاریوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو سکتا تھا۔

(ج) انفیکشن کنٹرول پروگرام پنجاب کی اب تک کی کارکردگی میں مندرجہ ذیل اہم اقدامات سرِفہرست ہیں۔

1۔ ہسپتالوں میں مریض کے بیڈ سے لے کر انسنریشن (تلفی) تک خطرناک کوڑے کی ترسیل کی مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت اونس بہ اونس تلفی کی نگرانی

2۔ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر خطرناک کوڑے کی محفوظ تلفی کے مربوط نظام کے بہتر نفاذ کے لئے ضلعی منیجر کی تعیناتی۔

3۔ ضلعی اور تحصیل ہسپتالوں میں انفیکشن کنٹرول کمیٹیوں کا قیام اور ان کے ماہوار اجلاسوں کا انعقاد۔

4۔ 157 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کو عارضی طور پر رکھنے کے لئے محفوظ اور مخصوص ایئر کنڈیشنڈ ییلو رومز کی فراہمی۔

5۔ صوبہ بھر میں خطرناک کوڑے کی محفوظ تلفی کے لئے 26 ماحول دوست انسنریٹر کی تنصیب اور نگرانی۔

6۔ خطرناک کوڑے کی محفوظ ترسیل کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ 37 پیلی ریفریجریٹڈ گاڑیوں کی فراہمی۔

7۔ 53 لاکھ 25 ہزار کلو گرام (532 ٹن) سے زائد خطرناک کوڑے کی ماحول دوست طریقے سے انسنریشن (تلفی)

8۔ کرونا وبا کے دوران پیدا ہونے والے 6 لاکھ 23 ہزار کلو گرام (623 ٹن) سے زائد انتہائی خطرناک کوڑے کو محفوظ طریقے سے اکٹھا کر کے تلفی۔

9۔ پنجاب بھر کے 157 ہسپتالوں میں 771 سے زائد تربیت یافتہ سٹاف کے ذریعے خطرناک کوڑا محفوظ طریقے سے اکٹھا کر کے ماحول دوست تلفی۔

10۔ ویسٹ مینیجمنٹ سٹاف کو ذاتی حفاظت کے سازو سامان اور خصوصی یونی فارم کی فراہمی۔

11۔ 7800 سے زائد ٹریننگ سیشنز کے ذریعے محکمہ صحت کے 2 لاکھ سے زائد عملے کی تربیت۔

اوکاڑہ: ٹی ایچ کیو رینالہ خورد میں خالی اسامیاں اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***5619: جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) THQ رینالہ خورد (اوکاڑہ) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں کتنی پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں اور دیگر اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اس کا ادویات کا بجٹ مالی سال 20-2019 کا کتنا تھا اور مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ادویات کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس میں ادویات ناکافی ہیں اور ڈاکٹرز کی اسامیاں بھی کافی خالی پڑی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ اس THQ ہسپتال کی تمام Missing Facilities پوری کی جا سکیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) THQ ہسپتال رینالہ خورد (اوکاڑہ) کی بلڈنگ 60 بیڈز پر مشتمل ہے جولائی 2021 میں اس کا نوٹیفکیشن ہو گیا ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رینالہ خورد میں درج ذیل سٹاف کام کر رہا ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
Specialist Doctors:	09	04	05
Doctors:	18	13	05
Para Medical Staff	50	41	09
Others	35	24	11
Total:	112	82	30

سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں پر محکمہ کی جانب سے ایڈہاک بنیادوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی کے لئے بین ہٹانے کی سمری ارسال کی جا چکی ہے۔ بین ہٹتے ہی ان اسامیوں پر ایڈہاک کی بنیاد پر تعیناتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر رینالہ خورد کا ادویات کا بجٹ سال وار درج ذیل ہے۔

مالی سال	ادویات کا بجٹ
2019-20	(پندرہ لاکھ پچاس ہزار روپے)
2020-21	(اٹھارہ لاکھ ترانوے ہزار روپے)
2021-22	(پچپن لاکھ باسٹھ ہزار روپے)

اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس اوکاڑہ اور پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کی طرف سے بھی ادویات موصول ہوئی ہیں۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے THQ ہسپتال رینالہ خورد (اوکاڑہ) میں تمام ضروری ادویات موجود ہیں اور ڈاکٹرز کی ہدایات کے مطابق مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 2022 میں (جنوری سے جولائی) تک کے مریضوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

OPD: 85,176

Emergency: 20,276

Indoor: 2017

(د) ہسپتال رینالہ خورد (اوکاڑہ) کی سکیم جس میں مین بلڈنگ اور رہائشیں شامل ہیں، جون 2021 کو مکمل ہوئی تھی جس میں موجودہ ٹی ایچ کیو ہسپتال فنکشنل ہے۔

Missing Facilities کو پورا کرنے کے لئے ایک نئی سکیم 11 اگست 2021 کو منظور کی گئی جس میں پانچ بیڈز پر مشتمل Dialysis Unit کی تعمیر اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کی Missing Facilities کو پورا کرنا شامل ہے۔ جس کا کل بجٹ 150 ملین ہے۔

Capital Component: 50 Millions اور Revenue Component کے لئے 100 ملین روپے ہیں۔

(برائے ڈائیلسز سنٹر کی مین بلڈنگ کی تعمیر و ہسپتال کے 17 پرانے کوارٹرز کی مرمت)

(Missing Facilities ٹی ایچ کیو ہسپتال رینالہ خورد تقریباً 69 ملین اور ڈائیلسز یونٹ کی مشینری تقریباً 30 ملین)

ماہ نومبر 2021 میں Capital Component پر کام شروع ہو گیا ہے۔ جس کا 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس سکیم کی مدت تکمیل جون 2023 تک ہے۔ اب تک 38 ملین (20 ملین کیپیٹل اور 18 ملین ریونیو) بجٹ جاری ہو گیا ہے جس میں سے 18 ملین روپے کا ٹینڈر برائے Missing Facilities مثلاً فرنیچر، آلات وغیرہ کے لئے دے دیا گیا ہے جو 2022 میں مکمل ہو جائے گا۔ بقایا 51 ملین اگلے مالی سال میں طبی مشینری کے لئے مہیا کرنے کی کوشش کی جائیگی۔

رحیم یار خان: ہسپتالوں کے خطرناک فضلہ کو Incenirator کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5796: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ کو تلف کرنے کے لئے Incenirator موجود ہیں؟

(ب) کن کن ہسپتالوں کے پاس Incenirator نہ ہیں ان کا فضلہ / خطرناک کوڑا کرکٹ کیسے تلف کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ فضلہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے کیا حکومت ضلع ہذا کے جملہ ہسپتالوں کو Incenirator فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت ضلع رحیم یار خان کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں، لیاقت پور، خان پور، صادق آباد اور آئی ہسپتال رحیم یار خان کا خطرناک کوڑا Yellow گاڑی راجن پور میں نصب انسینریٹر تک پہنچایا جاتا ہے جبکہ ضلع کے RHCs اور BHUs کا فضلہ مناسب جگہوں پر زیر زمین دفن کیا جاتا ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور آئی ہسپتال رحیم یار خان کا فضلہ اٹھانے کا کام کمپنی ARAR Innovation Pvt Ltd کو محکمہ کی طرف سے آؤٹ سورس کیا گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ ضلع رحیم یار خان کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں لیاقت پور، خان پور، صادق آباد اور آئی ہسپتال رحیم یار خان کا خطرناک کوڑا ایک دن چھوڑ کر بذریعہ Yellow گاڑی راجن پور میں نصب انسینریٹر تک پہنچایا جاتا ہے جبکہ ضلع کے RHCs اور BHUs کا فضلہ مناسب جگہوں پر زیر زمین دفن کیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں! ہسپتالوں سے پیدا ہونے والا جراثیم آلودہ فضلہ (انفیکشئیس فضلہ) کورونا سمیت مختلف خطرناک بیماریوں کے پھیلنے کا سبب بن سکتا ہے۔ ہسپتالوں کے اس خطرناک کوڑا کرکٹ کو محفوظ طریقے سے تلف کرنے کا واحد ذریعہ انسینریٹر ہی ہے اور

پنجاب حکومت نے حال ہی میں ایک جدید انسینریٹر کی تنصیب شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان بذریعہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کروا دی ہے فی الوقت فضلہ ضلع راجن پور میں نصب انسینریٹر بذریعہ Yellow گاڑی پہنچایا جارہا ہے۔

صوبہ بھر میں کاروباری اداروں میں ڈینگی بچاؤ مہم سے متعلقہ تفصیلات

*5809: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ کی صوبہ بھر میں فیکٹریز، بھٹہ جات، دکانوں اور دیگر کاروباری اداروں میں ڈینگی سے بچاؤ کے لئے کیا کارروائی کی ہے؟

(ب) ڈینگی آگاہی مہم کی انفرادی واجتماعی سطح پر کارکردگی کے بارے میں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) محکمہ نے صوبہ بھر میں فیکٹریز، بھٹہ جات، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز میں ڈینگی سے بچاؤ کے لئے باقاعدگی کے ساتھ سرویلنس اور دوسرے ضروری اقدامات کئے ہیں جن میں ڈینگی قوانین کی خلاف ورزی پر نوٹسز دینا، عمارتوں کو سیل کرنا، ایف آئی آر کا اندراج اور گرفتاریاں شامل ہیں ان اقدامات میں محکمہ صحت کے علاوہ دوسرے محکموں نے بھی بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ ان اقدامات کی وجہ سے ڈینگی کا مؤثر تدارک ممکن ہو سکا اور انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جاسکا ہے۔

انفورسمنٹ کے تحت فیکٹریز، بھٹہ جات، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز کے خلاف مؤثر کمپین کے تحت سال 2021 میں 81,388 نوٹس دیئے گئے، 758 جگہوں کو سیل کیا گیا، 2,349 افراد کے خلاف FIR کاٹی گئیں اور 105 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ سال 2022 میں 7 اگست 2022 تک 62,240 نوٹس دیئے گئے، 421 جگہوں کو سیل کیا گیا، 2,828 افراد کے خلاف FIR کاٹی گئیں اور 27 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

(ب) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی جانب سے ڈینگی کنٹرول کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں۔ پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی ڈیش بورڈ پر ڈینگی لاروا، کی بابت رپورٹ کی جاتی ہے نیز

ڈینگی کی ٹیمیں گھر گھر جا کر ڈینگی لاروا کو تلاش کر کے اس کا خاتمہ کر رہی ہیں اور جو لاروا گھروں سے ملتا ہے اس کی معلومات بذریعہ Andriod App پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی۔ ڈیش بورڈ پر اپلوڈ کر دی جاتی ہیں۔ اس موبائل ایپ کے ذریعے ڈینگی ٹیموں کی آن لائن نگرانی کی جاتی ہے اور کام کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ پی۔ آئی۔ ٹی۔ بی ڈیش بورڈ میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور ٹیموں، ڈینگی لاروا سرویلنس، کیس رسپانس ایکٹیوٹیز، پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر ہسپتالوں اور لیبارٹریوں سے ڈینگی کے مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کی رپورٹنگ کے علاوہ ڈینگی کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات اور دوسرے محکمہ جات کی طرف سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (TPV) ایکٹویٹیز بھی اپلوڈ کی جاتی ہے۔ مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کا رپورٹ ہونا ایک اچھے رپورٹنگ سسٹم کی نشانی ہے۔ لاروا ملنے اور مصدقہ مریض کے رپورٹ ہونے پر ایس او پیز کے مطابق میکینکل تلفی اور سپرے بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کے تمام اضلاع میں مچھر مار ادویات وافر مقدار میں مہیا کی گئی ہیں۔ نیز پنجاب کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ڈینگی کے تمام مشتبہ اور مصدقہ مریضوں کے لئے آئسولیشن وارڈز اور ہائی ڈپینڈینسی یونٹ، (ایچ ڈی یوز) موجود ہیں جو کہ مکمل طور پر فعال ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضروری ادویات اور تشخیصی ساز و سامان بھی موجود ہیں۔

ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوائزری گروپ سے تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور نرسز بھی مریضوں کی نگہداشت کے لئے ہر وقت موجود ہیں۔ ضلع سطح پر ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایمرجنسی ریسپونس کمیٹی (DERC) اور تحصیل کی سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کی زیر صدارت تحصیل ایمرجنسی ریسپونس کمیٹی (TERC) کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے ہیں جس میں صورت حال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مزید برآں محکمہ صحت، لوکل گورنمنٹ، محکمہ زراعت، اوقاف، انڈسٹریز، واسا، پی۔ ایچ۔ اے اور دیگر محکمہ جات باقاعدگی سے منعقد کئے جانے والی کیبنٹ کمیٹی برائے ڈینگی کی میٹنگز میں شمولیت کرتے ہیں جسکی صدارت وزیر صحت پنجاب اور چیف سیکرٹری پنجاب کرتے ہیں۔

ڈینگی کنٹرول انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے سال 2021 میں کیبنٹ کمیٹی برائے ڈینگی کنٹرول کے 17 اجلاس اور سال 2022 میں 7 اگست 2022 تک 9 اجلاس منعقد کئے گئے اور صوبہ بھر میں ڈینگی کے خلاف کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

عوامی آگاہی کسی بھی بیماری کو کنٹرول اور تدارک کا بنیادی پہلو ہے۔ ڈینگی آگاہی مہم مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے، جس کے اثرات انفرادی اور اجتماعی سطح پر مرتب ہوتے ہیں۔ ڈینگی آگاہی مہم کی انفرادی و اجتماعی سطح پر کارکردگی کے بارے میں تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

خصوصی آگاہی مہم کے تحت سال 2021 میں 5,889 سیمینار منعقد کئے گئے ہیں ، کمیونٹی کے ساتھ 194,221 آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,318 واک منعقد کئے گئے ہیں، 3,031,219 پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں 4,890 اشتہار دیے گئے ہیں جبکہ سال 2022 میں 7 اگست 2022 تک 6,937 سیمینار منعقد کئے گئے ہیں، کمیونٹی کے ساتھ 199,133 آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,986 واک منعقد کئے گئے ہیں، 2,129,085 پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں 4,432 اشتہار دیئے گئے ہیں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال سے دوسرے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مریضوں کو ٹرانسفر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

* 5861: **جناب محمد عبداللہ وڑائچ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا صوبہ بھر میں ایک DHQ ہسپتال سے کسی دوسرے DHQ ہسپتال میں بوقت ضرورت مریضوں کو منتقل کیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کن وجوہات کی بنا پر ایک مریض کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے اور کیا متعلقہ مریض یا اسکے لواحقین سے Consent لی جاتی ہے؟

(ج) سال 20-2019 میں صوبہ بھر کے کس کس DHQ ہسپتال سے مریضوں کو علاج کے لئے ٹرانسفر کیا گیا ان کی DHQ ہسپتال وار تعداد کیا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ صوبہ بھر میں ایک DHQ ہسپتال سے دوسرے DHQ ہسپتال میں بوقت ضرورت مریضوں کو ریفر / منتقل کیا جاتا ہے۔

(ب) اگر مریضوں کی بیماری کا علاج ایک DHQ ہسپتال میں ممکن نہ ہو یا اس سے متعلقہ شعبہ کا سپیشلسٹ تعینات نہ ہو تو ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال میں مریض ریفر کر دیا جاتا ہے۔ کسی ناگہانی آفت یا بیماری کی صورت میں بھی مریض ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال ریفر کئے جاتے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہیلتھ انفار مشین سسٹم کے مطابق صوبہ بھر سے جون 2019 سے جون 2020 کے دوران علاج معالجے کے لئے 50,847 (50 ہزار 8 سو 47) مریضوں کو ریفر / منتقل کیا گیا، جن کی ضلع وار تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

اوکاڑہ: دو سالوں میں بی ایچ یوز کی تعمیر و مرمت اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*5889: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2020 ضلع اوکاڑہ کے کتنے بنیادی مرکز صحت کی تعمیر / مرمت اور کتنے بی ایچ یو کی اپ گریڈیشن کی گئی، الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اکثر بی ایچ یو کی بلڈنگز خستہ حالی کا شکار ہیں مذکورہ عرصہ میں کتنے بی ایچ یو کی Rehabilitation کی گئی اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر بی ایچ یو کے رہائشی کوارٹر کی بلڈنگز بالکل ناکارہ ہو چکی ہیں جن بی ایچ یو کی رہائشی بلڈنگز ناکارہ ہو چکی ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ضلع اوکاڑہ کے تمام بی ایچ یوکی بلڈنگز کی تعمیر / مرمت اور بحالی کا کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک صرفBHU 16/GD نیا بنایا گیا ہے جبکہBHU Sher Garh کو اپ گریڈ کرکےRHC کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہBHUs کی مین بلڈنگز کی ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے ضروری مرمت ہوتی رہتی ہے۔ اس ضمن میں یکم اگست2018 سے یکم اگست2020 تک ضلع کے96بی ایچ یوز کیRepair & Maintenance کے لئے 1 لاکھ فی بی ایچ یو ہیلتھ کونسل کی مد میں جاری کئے گئے جو کل رقم96لاکھ روپے بنتی ہے۔ یکم اگست2018 سے 31 دسمبر 2021 تکBHUs کی مین بلڈنگز کیRepair & Maintainance پر 43 لاکھ 03 ہزار743 روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔ اس وقت ضلع اوکاڑہ کے تمامBHUs کی مین بلڈنگز کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) ہیلتھ کونسل کے بجٹ سےBHUs کی بلڈنگز کی مرمت ہوتی رہتی ہے اور اس وقت تمامBHUs کی مین بلڈنگز تسلی بخش ہے۔

(ج) ضلع کے22 BHUs کے کوارٹرز قابل مرمت ہیں۔ جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جہاں تک خستہ حالBHUs کی بات ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ پنجاب بھر میں کل2504 BHUs ہیں جن میں سے222 BHUs کی مین بلڈنگز خراب حالت میں ہیں۔ ان میں سے08 BHUs کی مین بلڈنگز زیادہ مخدوش ہیں۔ ان08 BHUs کو Phase-I میںtake up کر لیا گیا ہے۔ اور جون2022 تک ان کی مرمت کا کام مکمل ہو جائے گا۔Phase-II میں114 BHUs کی بلڈنگز کی مرمت کی جائے گی۔ جن میں سے رواں مالی سال میں 43 BHUs کی مرمت کی جائے گی۔ ضلع اوکاڑہ کے BHUs Phase-I اورPhase-II میں شامل نہ ہیں۔

تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد میں ٹی ایچ کیو ہسپتال،
سہولیات اور آلات سے متعلقہ تفصیلات

*5896: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل فورٹ عباس اور تحصیل ہارون آباد میں ٹی ایچ کیو ہسپتال کتنے کہاں کہاں اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز کی کون کون سی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز خالی ہیں؟

(ج) ان میں پیرا میڈیکل اور نرسز سمیت کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) ان میں کون کون سی سہولیات دستیاب ہیں کیا ادویات مریضوں کے لئے دستیاب ہیں؟

(ہ) کیا ان میں طبی مشینری اور ٹیسٹ کی مشینری، ایکسرے مشین وغیرہ موجود ہیں؟

(و) ان میں کون کون سہولیات حکومت مالی سال 21-2020 میں فراہم کرے گی کتنا بجٹ اور ادویات فراہم کی جائیں گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل فورٹ عباس ٹی ایچ کیو ہسپتال= 72 بیڈز

تحصیل ہارون آباد ٹی ایچ کیو ہسپتال= 60 بیڈز

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس اور ٹی ایچ کیو ہارون آباد میں، اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد:

Sanctioned Doctors	Filled	Vacant
96	52	44

ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس:

Sanctioned Doctors	Filled	Vacant
90	45	45

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ کی طرف سے ڈاکٹروں کی مختلف اسامیوں جن میں (میڈیکل آفیسرز، وومن میڈیکل آفیسرز اور سنیئر میڈیکل آفیسرز) کی ریگولر بنیادوں پر تعیناتی کے لئے PPSC کو 2200 اسامیوں کی ریکوزیشن بھیجی گئی تھی۔ جس پر PPSC نے انٹرویو لئے ہیں۔ جلد ہی PPSC کی طرف سے فائنل لسٹ برائے کامیاب امیدوران محکمہ کو بھجوادی جائے گی۔

خالی اسامیوں پر محکمہ کی جانب سے ایڈہاک بنیادوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی کے لئے ban ہٹانے کی سمری ارسال کی جاچکی ہے ban ہٹتے ہی ان اسامیوں پر ایڈہاک کی بنیاد پر تعیناتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں پیرامیڈیکل اور نرسز کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔
نرسز(۸)، جونیئر لیب ٹیکنیشن(۱)، ڈسپنسر(۱)، آئی ٹیکنیشن(۲)، ای سی جی / ای ٹی ٹی ٹیکنیشن(۱)، دواساز(۱)، ڈینٹل اسسٹنٹ(۱)، ڈائیلسس ٹیکنیشن(۱)، ریڈیوگرافر(۱)
ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں پیرامیڈیکل اور نرسز کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔
ڈسپنسر(۳)، ایکسرے ٹیکنیشن(۱)، ڈائلیسز ٹیکنیشن(۱)، نرسز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہیں
میڈیکل، ٹی بی کلینک، NCD کلینک، ہیپاٹائٹس کلینک، سرجیکل، گائنی، آئی، لیبارٹری، ڈینٹل، پیڈز، کارڈیک سنٹر، ایکسرے، ایمبولینس، ڈائیلسز یونٹ، EPI,ETT,ECG۔ مریضوں کے لئے ادویات موجود ہیں۔
ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہیں
ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں جس میں آپریشن تھیٹر، سرجری، آئی سرجری اور سی سیکشن کی سہولت موجود ہے۔ مریضوں کے لئے ادویات موجود ہیں۔

(ہ) **ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس:**
لیبارٹری کی تمام مشینری موجود ہے۔ الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے، ای سی جی اور ای ٹی ٹی، ایکو گرافی کی مشینری موجود ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد:

ٹیسٹ مشینری ، ایکسرے مشین موجود ہے نیز الٹرا ساؤنڈ مشین، ای سی جی مشین، ڈینٹل یونٹ، ڈائلسز یونٹ موجود ہے۔

(و) **ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس:**

مندرجہ بالا تمام سہولیات مالی سال21-2020 میں فراہم کی گئی تھیں۔مالی سال21-2020 کے لئے کل۔/Rs 2,75,30000 (2کروڑ 75لاکھ 30 ہزار روپے) مختص کئے گئے جس میں ادویات کے لئے۔/Rs2,23,35,000. ۔(2کروڑ 23لاکھ35ہزارروپے) مختص کئے گئے۔

مالی سال22-2021 (دسمبر تک) کل بجٹ 2,89,25,600 (دو کروڑ نواسی لاکھ پچیس ہزار چھے سو)ہے اور ادویات کے لئے80,00,000 (80لاکھ) مختص ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد:

مندرجہ بالا تمام سہولیات مالی سال21-2020 میں فراہم کی گئی تھیں۔مالی سال21-2020 کے لئے کل۔/Rs 3,20,19,736. (تین کروڑ، بیس لاکھ انیس ہزار ، سات سو چھتیس روپے) مختص کئے گئے جس میں ادویات کے لئے Rs. 91,00,000 (اکنانوے لاکھ) مختص کئے گئے۔

مالی سال22-2021 (دسمبر تک) کل بجٹ 3,88,38,387) (تین کروڑ اٹھاسی لاکھ اڑتیس ہزار چھ سو ستاسی)ہے اور ادویات کے لئے 87,75,971 (ستاسی لاکھ پچھتر ہزار نو سو اکہتر) مختص ہے۔

رحیم یار خان ضلع کے ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

*5922: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کے مریض کے لئے کون سی ادویات اور ویکسین دستیاب ہے؟

(ب) گزشتہ دو سال 19-2018 میں ضلع کے کتنے ہسپتالوں میں کتنے مریض آئے، کتنے مریض شفایاب ہوئے اور کتنے ایسے مریض ہیں جن کی وفات ہوئی؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کے لئے (ARV) اور سانپ کے ڈسنے کے لئے (ASV) ویکسین دستیاب ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تمام ہسپتالوں میں سال وار درج ذیل کتے کے کاٹنے اور سانپ ڈسنے کے مریض آئے اور کسی مریض کی موت رپورٹ نہیں ہوئی۔

سال	کتے کے کاٹنے کے مریض	سانپ کے ڈسنے کے مریض
2018	14748	202
2019	12715	566
2020	16513	199
2021	2307	234
2022 (جنوری سے اگست)	10508	34

Present Stock of Vials

سال	کتے کے کاٹنے کی حفاظتی ویکسین	سانپ کے ڈسنے کی حفاظتی ویکسین
2022 (جنوری سے اگست)	3423	292

صوبہ میں ہیپاٹائٹس ٹیسٹ (پی سی آر) کی مفت سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*5963: **سیدہ زاہرہ نقوی:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تشخیص کا بہترین طریقہ پی سی آر ٹیسٹ ہے؟

(ب) کیا حکومت پی سی آر ٹیسٹ مفت فراہم کرنے کی سہولت فراہم کر رہی ہے؟

(ج) کیا ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے خون کے نمونے ہیپاٹائٹس کلینک سے لیبارٹری تک پہنچانے کا موثر نظام موجود ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تشخیص کا بہترین طریقہ پی سی آر ٹیسٹ ہی ہے۔

(ب) جی ہاں! حکومتِ پنجاب کے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے تمام ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینکس قائم کئے گئے ہیں جن میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو پی سی آر کی سہولت مفت فراہم کرنے کا بہترین انتظام ہے۔ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت صوبہ بھر سے ہفتہ وار تقریباً3000 پی سی آر کے نمونے ٹرانسپورٹ کئے جاتے ہیں جب کہ مرکزی لیبارٹری میں روزانہ کی بنیاد پر2500 پی سی آر ٹیسٹ پروسیس کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ مرکزی لیبارٹری نے اپنے قیام سے لیکر31 دسمبر تک ہیپاٹائٹس کے6,55,216 پی سی آر ٹیسٹ کئے ہیں اور اس کے علاوہ2 لاکھ سے زائد کورونا کے پی سی آر بھی کئے گئے ہیں۔

(ج) جی ہاں! ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام پنجاب نے ایک کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے پی سی آر ٹیسٹ کے لئے حاصل کردہ خون کے نمونوں کو ہیپاٹائٹس کلینکس سے مرکزی لیبارٹری تک بروقت پہنچانے کا مؤثر اور مربوط نظام پاکستان پوسٹ کے ساتھ ایک معاہدے کے ذریعے قائم کر رکھا ہے۔ مریضوں کے پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ کم سے کم ممکنہ دورانیے میں نہ صرف آن لائن متعلقہ کلینک بلکہ ایک ایس ایم ایس کے ذریعے متعلقہ مریض کو بھی فراہم کر دیا جاتا ہے۔

پنجاب بھر کے ٹیچنگ ہسپتالوں، ضلعی ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور دیگر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے 223 ہیپاٹائٹس کلینکس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے پی سی آر ٹیسٹ کے لئے خون کے نمونے حاصل کئے جاتے ہیں جن کا اندراج ایک خودکار نظام کے تحت کمپیوٹرائزڈ آن لائن ڈیش بورڈ پر کیا جاتا ہے۔ پی سی آر ٹیسٹوں کے نمونوں کو کم سے کم وقت میں مرکزی پی سی آر لیبارٹری لاہور پہنچا دیا جاتا ہے جہاں فوری طور پر جدید آلات اور مشینری کے ذریعے پی سی آر ٹیسٹ کر کے ان کے نتائج آن لائن فراہم کر دیئے جاتے ہیں تاکہ پی سی آر ٹیسٹ کی بنیاد پر تشخیص شدہ مریضوں کا بروقت علاج شروع کیا جا سکے۔

نارووال پی پی۔ 49 میں ہسپتالوں کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5979: **جناب بلال اکبر خان:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 49 نارووال میں کتنے ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، کتنی اب تک فراہم کی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے کب تک فراہم کر دی جائے گی؟

(ج) اس حلقہ کے کس کس مراکز صحت میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) ان میں کس کس کی بلڈنگ کی حالت خستہ اور مخدوش حالت میں ہے؟

(ہ) ان میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی کے لئے کیا انتظامات اُٹھائے گئے ہیں؟

(و) ان میں سانپ کے ڈسنے کی ویکسین دستیاب ہے؟

(ز) حکومت ان میں کب تک تمام مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دے گی نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) حلقہ پی پی۔49 ضلع نارووال میں کل 15 ہیلتھ فسیلیٹیز ہیں جن میں دو آر-ایچ-سی، گیارہ بی ایچ یوز اور دو ڈسپنسریز ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

آر۔ایچ۔سیز

1۔احمد آباد،

2۔ سنکھترہ،

بی۔ایچ۔یوز

1۔ تلونڈی بھنڈراں، 6۔ بوبک مرالی، 2۔ گنگوہر، 7۔، لالہ،

3۔ دھدوڑا، 8۔ سدووالہ،

4۔ پکھوکے، 9۔ علی پور سیداں،

5۔ نونار، 10۔ خان خاصہ، 11۔ اہل گھمن

ڈسپنسریز

1۔ گورنمنٹ رورل ڈسپنسری جیستی والہ،

2۔ ضلع کونسل ڈسپنسری ہلووال

(ب) ان ہیلتھ فیسلیٹیز کے لئے مالی سال 2022-2021 کے بجٹ میں جو رقم مختص کی گئی اور جون 2021 تک خرچ ہوئی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہیلتھ فیسلیٹیز	اخراجات	بجٹ
11 بی ایچ یوز	44,00,000/-	2,21,64,000/-
	44 لاکھ روپے	(2 کروڑ، 21 لاکھ، 64، ہزار، روپے)
آر-ایچ-سی-احمد آباد	3,18,09,945/-	4,55,81,000/-
	(3 کروڑ، 18 لاکھ، 9 ہزار، 945 روپے)	(4 کروڑ، 55 لاکھ، 81، ہزار، روپے)
آر-ایچ-سی سنکھترہ	2,46,83,723/-	2,91,80,000/-
	(2 کروڑ، 46 لاکھ، 83 ہزار، 723 روپے)	(2 کروڑ، 91 لاکھ، 80، ہزار روپے)
ڈسپنسری جیستی والہ	29,41,023/-	48,76,400/-

(29لاکھ،41ہزار،23روپے) 48لاکھ76ہزار400روپے

(ج) حلقہ پی پی-49نارووال کے ہیلتھ سنٹرز میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اسامیاں خالی	ہیلتھ فیسیلیٹیز
ایل ایچ وی،ڈسپنسر	بی ایچ یو دھدوڑا
مڈوائف	بی ایچ یو لالہ
ایل ایچ وی	بی ایچ یو اہل گھمن
سینئر میڈیکل آفیسر،ایل ایچ وی،ڈسپنسر،مڈوائف	آر ایچ سی سنکھترہ
میڈیکل آفیسر	آر ایچ سی احمد آباد

(د) علی پور سیداں، گنگوہر، خان خاصہ، لالہ، پکھوکے، تلونڈی بھنڈراں اہل گھمن، بوبک مرالی، نونار سدووالہ اُونچا

(ہ) تمام مراکز صحت میں ضروری ادویات موجود ہیں اور مریضوں کو مہیا کی جارہی ہیں۔مال سال22-2021میں 11 بنیادی مراکز صحت کا ادویات کا بجٹ 1 کروڑ، 33 لاکھ، 64 ہزار روپے جبکہ 02دیہی مراکز صحت کی ادویات کا بجٹ94لاکھ روپے ہے۔

(و) پی پی-49میں مذکورہ بالا دو آر-ایچ-سی ہیں جن میں سانپ کاٹے کی ویکسین موجود ہے۔

(ز) جزو(د) میں بیان کردہ بنیادی مراکز صحت کی سکیمیں صوبائی ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں ہیں اس لئے فوری طور پر ان کی تعمیر و مرمت کا کام کرنا ممکن نہیں ہے تاہم موجودہ حکومت پورے پنجاب میں بنیادی مراکز صحت کی تعمیر و مرمت کے لئے سروے کروارہی ہے اور ایسے مراکز صحت جن کی بلڈنگز زیادہ خراب حالت میں ہیں ان کو ترجیحی بنیادوں پر ٹھیک کروایا جائے گا۔اسی طرح فنڈز کی دستیابی پر دیگر بنیادی مراکز صحت بھی مرمت کروائے جائیں گے۔

موجودہ سال2020میں صوبہ بھر میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6066: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) 2020میں صوبہ بھر میں اب تک ڈینگی کے کتنے کیس سامنے آئے ہیں؟
(ب) ڈینگی کی وباء سے نمٹنے کے لئے کوئی فنڈ قائم کیا گیا ہے۔
(ج) ڈینگی کی وباء سے عوام کو محفوظ رکھنے کے لئے کیا شعوری مہم شروع کی گئی ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) 2020میں پنجاب بھر میں ڈینگی کے 247مصدقہ مریض سامنے آئے۔
2021میں پنجاب بھر میں ڈینگی کے 26,235مصدقہ مریض سامنے آئے۔
جبکہ سال2022میں 7اگست2022تک 331مصدقہ مریض سامنے آئے۔

(ب) ڈینگی کے خاتمے کے لئے مالی سال 21۔2020میں 15کروڑ5لاکھ 21ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جبکہ مالی سال22۔2021میں 18کروڑ35لاکھ 35ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) عوامی آگاہی کسی بھی بیماری کے کنٹرول اور تدارک کا بنیادی پہلو ہے۔ڈینگی شعوری مہم مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے، جس کے اثرات انفرادی اور اجتماعی سطح پر مرتب ہوتے ہیں۔ڈینگی سے آگاہی کی شعوری مہم کے سلسلے میں سیمینارز کا انعقاد، عوامی آگاہی نشستوں کا انعقاد، کورونا ایس۔او۔پیز کو مد نظر رکھتے ہوئے واکس، مساجد میں اعلانات، پمفلٹس کی تقسیم اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر اشتہارات کا اہتمام کیا گیا ہے۔

خصوصی اگاہی مہم کے تحت سال 2021میں 5,889سمینار منعقد کئے گئے ہیں، کمیونٹی کے ساتھ194,221آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,318واک منعقد کئے گئے ہیں، 3,031,219پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں4,890اشتہار دیے گئے ہیں جبکہ سال 2022میں 7اگست 2022تک 6,937سمینار منعقد کئے گئے ہیں، کمیونٹی کے ساتھ199,133آگاہی سیشن کئے گئے ہیں، 8,986واک منعقد کئے گئے ہیں، 2,129,085پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ پرنٹ میڈیا میں 4,432اشتہار دیئے گئے ہیں۔

فیصل آباد: چک نمبر63گ۔ب اکال گڑھ کی ڈسپنسری کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

***6177: میاں عبدالروف:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 63 گ-ب اکال گڑھ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں ضلع کونسل کی ڈسپنسری کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کتنے رقبہ پر محیط ہے اس میں عملہ کے رہنے کے لئے کتنے کوارٹر بنائے گئے اور انکی حالت کیسی ہے مذکورہ ڈسپنسری کی تمام عمارت کی حالت کیسی ہے؟

(ج) مذکورہ ڈسپنسری میں کل کتنے ملازم کام کرتے ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ بالا ڈسپنسری کی چار دیواری نہ ہونے کے برابر ہے کیا حکومت مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر ومرمت کرنا چاہتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) مذکورہ بی ایچ یو، پنجاب ہیلتھ فسیلیٹی مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔ ضلع کونسل ڈسپنسری چکنمبر 63 گ ب اکال گڑھ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کا کل رقبہ 12 کنال پر محیط ہے جس میں6ڈسپنسری کمرے، 01 برآمدہ،02واش روم اور 01 وارڈ ہے جو کہ ٹوٹی ہوئی ہے اس میں عملے کے رہنے کے لئے05 کوارٹرز بنے ہوئے ہیں۔ جو کہ سب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور رہائش کے قابل نہیں ہیں۔

(ج) ڈسپنسری میں کل 06 ملازمین کام کرتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ ڈاکٹر افضہ طاہر(وومن، میڈیکل آفیسر)،ریاض مسیح
(ڈسپنسر)، تائشہ محمود(LHV)، نعیم عباس(چوکیدار)، محمد اسلم(واٹر کیریئر) اور عمر زریاب(سنٹری ورکر)۔

(د) متعلقہ ڈسپنسری کی چار دیواری گری ہوئی ہے۔ تاہم مختلف ہیلتھ فسیلٹیز کی مرمت کے لئے فنڈز کا تخمینہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے لگوایا جا چکا ہے۔فنڈز وصول ہوتے ہی مرمت کا کام شروع ہو جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ میں روزمرہ استعمال کی ادویات کی دستیابی اور قیمتوں میں کمی سے متعلقہ تفصیلات

1292: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت کی جانب سے روزمرہ استعمال ہونے والی ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حکومت کی جانب سے ادویات خود ساختہ مہنگے داموں بیچنے والے مافیا کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ج) حکومت کی جانب سے مقامی سطح پر تیار ہونے والی اور برانڈڈ درآمد شدہ ادویات اور انجیکشنز کا معیار جانچنے کے لئے کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) حکومت کی جانب سے مقامی سطح پر تیار ہونے والی ادویات اور انڈسٹری کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ہ) حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے ضروری اور جان بچانے والی ادویات کی دستیابی کے لئے اقدامات کر رکھے ہیں محکمہ تحصیل کی سطح پر تعینات ڈرگ انسپکٹرز کے ذریعے مارکیٹ میں ضروری ادویات کی دستیابی پر نظر رکھے ہوئے ہے Covid-19 کے آغاز سے ہی محکمہ کے زیر انتظام چیف ڈرگز کنٹرولر آفس میں

صوبہ بھر کے لئے تمام ضروری ادویات اور ذاتی حفاظتی سامان (PPE's) کی دستیابی کے لئے نگرانی کی جاتی رہی ہے اور اس وقت Covid-19 کی تیسری لہر کے پیش نظر پیشگی اقدامات کے طور پر چیف ڈرگز کنٹرولر نے Covid-19 سے متعلقہ ضروری ادویات سمیت باقی ادویات کی عوام تک دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی چھٹی نمبر CDC/4-1-2021 مورخہ 15 مارچ 2021 کے ذریعے صوبہ بھر میں تعینات ڈرگ انسپکٹر کو ہدایات جاری کیں ہیں اور اس ضمن میں تمام ڈرگ انسپکٹرز سے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ طلب کی جارہی ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے منظور شدہ قیمتوں کے مطابق صارفین کو ادویات کی دستیابی کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں صوبہ بھر میں تعینات شدہ 152 ڈرگ انسپکٹرز کے ذمہ معیاری ادویات کی وفاقی حکومت کی مقرر کردہ قیمتوں پر دستیابی کو یقینی بنانا ہے اور زائد نرخوں پر ادویات کی فروخت کرنے پر ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت قانونی کارروائی کی جاتی ہے گزشتہ سال کی آخری سہ ماہی میں ڈرگ انسپکٹرز نے ادویات کی زائد قیمت پر 20 مقدمات درج کئے مزید برآں تمام ڈرگ انسپکٹرز ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ چیف ڈرگ کنٹرولر کو جمع کرواتے ہیں گزشتہ ماہ کے دوران ڈرگ انسپکٹرز نے کارروائی کرتے ہوئے صوبہ بھر میں کل 5592 ادویات کے یونٹس کا معائنہ کیا اور ڈرگ ایکٹ 1976 کی خلاف ورزی کرنے پر 488 چالان کئے اور 229 یونٹس کو سیل کیا۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے پاس ادویات کی جانچ اور تجزیہ کے لئے 5 ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کر رکھی ہیں جہاں پر ماہرین عالمی معیار کے مطابق ادویات کا تجزیہ کرتے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں خریدی جانے والی تمام ادویات کا ان لیبارٹریز میں تجزیہ کیا جاتا ہے اور صرف دوا کے معیاری ہونے کی صورت میں ہی اس کے استعمال کی اجازت دی جاتی ہے اس کے علاوہ ڈرگ انسپکٹرز مارکیٹس سے بھی ادویات کے نمونہ جات ان لیبارٹریز کو بھجواتے ہیں تا کہ مارکیٹ میں موجود ادویات کا معیار بھی جانچا جا سکے گزشتہ ماہ کے دوران مارکیٹ سے

ادویات کے 822 نمونہ جات ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں تجزیہ کے لئے بھیجے گئے دوا کے غیر معیاری ثابت ہونے پر متعلقہ کمپنی کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت قانونی کارروائی کی جاتی ہے مزید بر آں مقامی ادویات اور متبادل ادویات بنانے والی کمپنیوں میں گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹسیز(GMP) کے معیار کو یقینی بنانے کے لئے چیف ڈرگز کنٹرولز پنجاب کے چھٹی نمبر CDC/4-1/2020 مورخہ 26 اکتوبر 2020 کے ذریعے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جنہوں نے ماہ فروری تک ایسے 131 یونٹس کا معائنہ کیا ہے اور غیر معیاری پائے جانے والے یونٹس کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 کے مطابق کارروائی کی۔

(د) فارماسوئیکل انڈسٹری کی امپورٹ، ایکسپورٹ اور ان کو ادویات بنانے کا لائسنس دینے کا اختیار وفاقی حکومت اور اسکے ماتحت ادارے ڈریپ (DRAP) کے پاس ہے اس طرح وفاقی حکومت مقامی سطح پر ادویہ سازی کے فروغ کے لئے پالیسی مرتب کرتی ہے صوبہ پنجاب میں تقریبا300 کے قریب ادویہ سازی کے لوکل یونٹس موجود ہیں جو کہ مقامی سطح پر ادویات تیار کرتی ہیں۔

(ہ) ادویات کی قیمت کے تعین کا اختیار ڈرگ ایکٹ 1976 کے سیکشن 12 کے تحت ڈریپ (DRAP) وفاقی حکومت کی منظوری سے کرتی ہے اس مقصد کے لئے وفاقی حکومت نے ڈرگ پرائسنگ پالیسی 2018 وضع کر رکھی ہے جس کے تحت ادویات کی قیمتوں کا تعین کیا جاتا ہے۔

خوشاب: نور پور تھل کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں اوران کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1319: محترمہ ساجدہ بیگم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال نور پور ضلع خوشاب میں اس وقت ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں اور حکومت ان کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) THQ ہسپتال میں آخری دفعہ بھرتی کب ہوئی تھی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال نور پور تھل میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 16 اسامیاں، میڈیکل افیسرز کی 03 اور وومن میڈیکل افیسرز کی 05 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں کافی عرصہ سے خالی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب بذریعہ واک اِن انٹرویو پُر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جس کے لئے انٹرویو ستمبر 2021 کے دوسرے ہفتے میں رکھے گئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تمام اسامیاں پُر ہو جائیں گی۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نور پور تھل میں آخری دفعہ بھرتی 2021-9-04 کو ہوئی تھی۔ جس پر 05 وومن میڈیکل آفیسرز جبکہ 03 میڈیکل آفیسرز کی خالی اسامیوں کے لیئے انٹرویو لئے گئے۔

صوبہ بھر میں تعینات لیڈی ہیلتھ ورکرز کے فرائض اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

1337: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں تعینات لیڈی ہیلتھ ورکرز کون کون سے فرائض سرانجام دے رہی ہیں مکمل تفصیل پیش کی جائے؟

(ب) کیا صوبہ بھر میں تعینات لیڈی ہیلتھ ورکرز خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے بھی کوئی فرائض سرانجام دے رہی ہیں تو مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جاتا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) آئی آر ایم این سی ایچ کے ماتحت لیڈی ہیلتھ ورکرز مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے رہی ہیں:-

لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے علاقے کو آبادی کے لحاظ سے خاندان رجسٹر میں درج کرتی ہے جس میں ایک خاندان سے منسلک افراد کا عمر، جنس، پیدائش، وفات اور نقل مکانی کے لحاظ سے معلومات ہوتی ہیں۔ لیڈی ہیلتھ ورکر ماہانہ بنیاد پر اپنی رجسٹرڈ آبادی سے متعلق ایک رپورٹ تیار کرتی ہے جس میں سماجی رابطوں کا انعقاد، صحت کمیٹی کا اجلاس اور اس کی کارروائی، ماں اور بچے کی صحت وغذائیت، بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کا ریکارڈ، دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین کی نگہداشت اور غذائی قلت کا جائزہ، خاندانی منصوبہ سازی، علاج معالجہ، فسٹیولا کے کیسز، پیدائش واموات کا ریکارڈ، لیڈی ہیلتھ ورکر کی کٹ جس میں مختلف قسم کی ادویات اور خاندانی منصوبہ سازی کی اشیاء اور لیڈی ہیلتھ ورکر کی سپرویژن سے متعلق ریکارڈ ماہانہ بنیادوں پر مرتب کرتی ہے۔ اس کے علاوہ حکومتی سطح پر پولیو، ڈینگی، ماں بچے کی صحت کا ہفتہ، غذائیت کا ہفتہ ہر سال منایا جاتا ہے جس میں سکریننگ کرنا، صحت اور غذائیت کے حوالے سے آگاہی دینا، محکمہ کی جانب سے فراہم کی گئی ادویات کو عوام تک پہنچانے کے فرائض ادا کرتی ہے۔

(ب) خاندانی منصوبہ سازی کے حوالے سے لیڈی ہیلتھ ورکرز اہل جوڑوں کو رجسٹر کرتی ہیں، منصوبہ سازی کا طریقہ استعمال کرنے والے تمام اہل جوڑوں کا ریکارڈ مرتب کرتی ہیں اور ان کا فالواپ وزٹ بھی کیا جاتا ہے۔ خاندانی منصوبہ سازی سے متعلق اہل جوڑوں کو مانع حمل گولیاں (1 ماہ کے لئے)، مانع حمل انجکشن (3 ماہ کے لئے)، کنڈوم، سرجری، امپلانٹ اور IUCD فراہم کرتی ہیں۔ ایسے افراد جو خاندانی منصوبہ سازی سے متعلق مشاورت لینا چاہیں انہیں بنیادی و دیہی مراکز صحت، تحصیل اور ضلعی ہسپتال میں ریفر کرنا بھی لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز یونین کونسل سطح پر آبادی سے منسلک ہوتی ہیں ان کا کام گھر گھر جا کر لوگوں کو ماں اور بچے کی صحت وغذائیت سے متعلق معلومات فراہم کرنا، ضروری ادویات فراہم کرنا، خاندانی منصوبہ سازی سے متعلق آگاہی دینا اور کسی بھی قسم کی پیچیدگی کی صورت میں قریبی مرکز صحت ریفر کرنا شامل ہوتا ہے چنانچہ اس کے کام کو سپروائز کرنے کے لئے ان کی رجسٹرڈ آبادی میں سے ہی ایک لیڈی ہیلتھ سپروائزر متعین کی جاتی

ہے جو اپنے علاقے کی 20سے 25 لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔چونکہ لیڈی ہیلتھ ورکرز ضلع کے چیف ایگزیکٹو آفیس ہیلتھ اور ڈسٹرکٹ کو آرڈینٹر کے ماتحت ہوتی ہیں چنانچہ ان کے کام کی جانچ پڑتال کے لئے ضلعی ٹیم ہی تیار کی جاتی ہے جن میں سب سے پہلے ایک لیڈی ہیلتھ سپروائز متعین کی جاتی ہے جو اپنی تمام لیڈی ہیلتھ ورکز کی رپورٹ کو مرجع کرتی ہے اور ضلعی دفتر میں ماہانہ میٹنگ میں جمع کرواتی ہے، آبادی کی سطح پر جانچ پڑتال کے لئے سوشل آرگنائزراور فیلڈ پروگرام آفیسر کا انتخاب کیا گیاہے اور ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کو آرڈنیٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ بھی لیڈی ہیلتھ ورکر کے کام کو فیلڈ میں جاکر جانچتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ صوبائی دفتر سے ڈائریکٹرز بھی ضلعی دوروں کا اہتمام کرتے ہیں۔

صوبہ میں دیہی مراکز صحت کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1370: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے دیہی مراکز صحت ہیں؟

(ب) 2020میں دیہی مراکز صحت کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

الف) صوبہ پنجاب میں کل322دیہی مراکز صحت ہیں۔

(ب) پنجاب کے دیہی مراکز صحت کی بہتری کے لئے جو سکیمیں صوبائی ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال21-2020میں شامل کی گئیں تھیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم حکومت تمام مراکز صحت کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ مالی وسائل کی دستیابی پر اُن کو بہتر بنایا جائے گا۔

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022

MR SPEAKER:A Minister may introduce the University of Kamalia Bill 2022.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja) **:** Mr Speaker, I introduce the University of Kamalia Bill 2022."

MR SPEAKER: The University of Kamalia Bill 2022 has been introduced.

A Minister may move motion for the suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Kamalia Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Kamalia Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Kamalia Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون کمالیہ یونیورسٹی 2022

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the University of Kamalia Bill 2022. A Minister may move motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 63

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 63 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 63 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. A Minister may move motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker, I move:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Kamalia Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

کورم کی نشاندہی

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جائے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جناب سپیکر! اب جناب وزیر داخلہ نے بات کرنی ہے لہٰذا وہ اپنی بات کریں۔

وزیر داخلہ و جیل خانہ جات (جناب محمد ہاشم ڈوگر): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ میں اس معزز ایوان میں ایک دو ایسی چیزیں

discuss کرنا چاہتا ہوں جو کہ اس وقت پورے ملک اور صوبے میں بے چینی کا باعث ہیں۔ ہماری پارٹی کے ایک لیڈر اور عمران خان کے وفادار شہباز گل صاحب کو اسلام آباد پولیس نے ایک پرچے میں ایسے گرفتار کیا جیسے کسی دہشت گرد کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ ان کو گرفتار کرنے کے بعد پولیس کی custody میں ان کے ساتھ وہ سلوک کیا گیا کہ جو شاید کسی ملک دشمن یا جانور کے ساتھ بھی نہیں کیا جاتا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے شیم شیم کی نعرہ بازی کی گئی)

جناب سپیکر! ان کا معاملہ عدالت میں گیا اور معزز عدالت نے ان کو دو دن کے لئے جوڈیشل ریمانڈ پر prison میں shift کر دیا۔ میں صرف ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پہلے دن under the influence وہاں کے ڈی آئی جی جیل خانہ جات اور سپرنٹنڈنٹ نے ان کو غیر قانونی طور پر ایک چکی میں رکھا گیا، ان پر تشدد تو نہیں کیا گیا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی بے گناہ کو چکی میں نہیں رکھا جاتا کیونکہ چکی میں رکھنے کی وجوہات ہوتی ہیں جیسا کہ کوئی ایسا شخص جو جیل میں لاء اینڈ آرڈر کی صورت حال خراب کرے یا کوئی اور وجہ ہو تب اس کو چکی میں رکھا جاتا ہے۔ وہ ایک معصوم آدمی تھا اس کے باوجود اس کو چکی میں رکھا گیا، میں نے جب جیل کا visit کیا تو میں ان سے ملا آپ اندازہ لگائیں کہ شہباز گل اتنے خوف زدہ تھے کہ انہوں نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا he was so terrified ان کے ساتھ جو چکی والا سلوک ہوا انہوں نے مجھے وہ نہیں بتایا۔ میں باہر گیا اور press talk کی، چونکہ وہ تیسرا دن تھا اس کے بعد انہوں نے ان کو تنگ نہیں کیا اور وہ امن و امان سے رہ رہے تھے تو میں نے میڈیا کے سامنے یہ کہا کہ یہاں پر ان کے ساتھ برا سلوک نہیں ہوا۔ جب میں دوبارہ جیل میں جاتا ہوں تو I get the information from my personal sources کہ پہلی رات ان کو چکی میں رکھا گیا That was a very serious concern اسی لئے میں نے مجاز اتھارٹی کو recommend کیا جس پر وہاں کے ڈی آئی جی جیل خانہ جات اور سپرنٹنڈنٹ کو تبدیل کر کے نئے آفیسرز depute کئے گئے۔ کل ان کا جوڈیشل ریمانڈ cancel کر کے انہیں واپس پولیس کی custody میں دے دیا گیا، اس سلسلے میں میری کچھ پولیس آفیسرز سے بات ہوئی وہ یہ کہتے ہیں کہ غالباً تاریخ میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ جوڈیشل ریمانڈ کو cancel کروائیں یا تو کوئی اور جرم ہو تو پھر بات بنتی ہے لیکن اسی جرم میں واپس اسی پولیس کے حوالے کر دیا جس نے بربریت کی آخری limits بھی cross کی ہیں۔ جب ان کو اطلاع ملی اس سے دو گھنٹے پہلے

اسد عمر صاحب ان سے ملے تو وہ اچھی خاصی حالت میں تھے، سکون میں تھے The moment he got the information that he is going to get back جو نیلی وردی والے اسلام آباد پولیس والے لوگ ہیں وہ شخص وہاں پر بے ہوش ہو گیا he was so horrified ان کو یہ لگا کہ شاید مجھے اس دفعہ جان سے ہی مار دیا جائے گا anyhow ڈاکٹرز نے procedure کے مطابق ایمرجنسی declare کی اس کے نتیجے میں یہ ہوتا ہے کہ لوکل پولیس قیدی کو لے کر فوراً کسی قریبی ہسپتال میں لے کر جاتی ہے لیکن یہ assume کیا گیا ہے کہ شاید پنجاب گورنمنٹ ایسا کر رہی ہے-اسلام آباد پولیس نے باقاعدہ وہاں پر گاڑیاں کھڑی کر کے لاء اینڈ آرڈر کی وہ situation create کی کہ غالباً ان کی یہ خواہش تھی کہ اسلام آباد پولیس اور پنجاب پولیس آمنے سامنے ہو، قتل و غارت ہو اور معاملات یہاں تک آ جائیں کہ ان کے پاس ایک جواز آ جائے کہ یہ پنجاب میں ایمرجنسی declare کریں-ہم نے تدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے چونکہ PIMS کی گاڑی آ گئی تھی تو ہم نے تمام خدشات کے باوجود ان کے handover کیا اور انہیں PIMS میں shift کیا گیا-دن بھر یہ باتیں چلتی رہیں کہ وہ بالکل ٹھیک ہیں اور شاید ان کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں-جب وہ PIMS میں گئے جو کہ فیڈرل ایریا میں ہے اور فیڈرل گورنمنٹ کے under ہے تو as for as my information is concerned he has been admitted in the hospital genuinely he is a psychological patient right now. His life is کیونکہ under threat. Sir, I must tell you, the moment he will be handed over out of the prison, there are chances that he might expire under the threat. میں اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ اسے purely on humanitarian grounds دیکھا جائے-اگر انہوں نے کوئی جرم کیا ہے تو اس کا طریق کار ہے میں یہاں پر یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اگر شہباز گل کا تعلق بادشاہ خاندان سے ہوتا تو شاید اس کے ساتھ یہ سلوک نہ ہوتا-وہ ایک عام آدمی تھا پروفیسر تھا اگر غلطی ہوئی تو اس پر مزید غلطی نہیں کرنی چاہئے۔ ہماری پارٹی، ہمارے چیئرمین کا vision یہ ہے کہ انہوں نے openly کہا ہے کہ اس ملک کو عمران خان سے زیادہ ہماری اسٹیبلشمنٹ کی ضرورت ہے، اس ایوان میں جتنے لوگ بیٹھے ہیں ہم دل سے اس چیز پر believe کرتے ہیں کہ ہم اپنے اداروں کا ایک فی صد بھی کوئی نقصان نہیں کرنا چاہتے۔

جناب سپیکر! سوشل میڈیا پر پی ٹی آئی کے جعلی اور fake اکاؤنٹ بنا کر troll کیا جاتا ہے، میں اس چیز کو condemn کرتا ہوں اور آپ کے سامنے openly کہتا ہوں کہ ہماری اس طرح کی کوئی خواہش نہیں ہے ہم عزت کرتے ہیں اور یہ believe کرتے ہیں کہ یہ ملک قائم رہنے میں ایک بہت بڑی وجہ ہماری بہادر افواج ہیں لہٰذا ہم اس فوج کو مزید طاقتور دیکھنا چاہتے ہیں۔میری یہی گزارش ہے کہ اسمبلی کی طرف سے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ purely on humanitarian grounds اس شخص کے ساتھ انصاف کرے۔آپ 25 مئی کے واقعات دیکھ لیں، حزب اختلاف میں بیٹھا کوئی ایک بھائی بتا دے کہ کسی کے گھر کی چادر و چار دیواری کو disturb کیا گیا ہو مجھے کوئی ایک بتائے کہ ہم نے سیاسی بنیادوں پر ان پر پرچے دیئے ہوں؟ میں آپ کو لسٹیں بتاؤں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ہمارے معصوم کارکن جو مسلح بھی نہیں تھے ہم کوئی دہشت گرد قسم کی پارٹی نہیں ہیں، ہم ملک سے انتہائی پیار کرنے والے لوگ ہیں۔ہماری خواتین ایم پی ایز کو، ہمارے ورکرز کو harass کیا گیا، رات کو ان کے گھروں کے دروازے توڑ کر اندر گھسے۔اس level کی harassment ہوئی کہ بے چارے لوگ اپنے علاقے چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔آپ دیکھیں کہ جب سے ہماری حکومت آئی ہے مجھے بتائیں کہ ہم نے کسی کے گھر پر ریڈ کیا ہو؟ مگر میں آج یہ یقین دہانی بھی کرانا چاہتا ہوں کہ there is a procedure ابھی تک 30 انسپکٹرز / سب انسپکٹرز کو اپنی جگہوں سے ہٹایا ہے ان کے خلاف انکوائریز ہیں اور میری information میں ہے کہ آج سے ان کے خلاف تادیبی کارروائی شروع ہو جائے گی۔فیصل آباد میں جو ایک سب انسپکٹر کی اتنی ہمت ہوئی کہ وہ ایک نہتی خاتون پر اسلحہ تانے he has been dismissed from service اور ہم اس طرح کی اور مثالیں بنائیں گے۔ہم دیکھیں گے کہ اس اسمبلی کے اندر پولیس کی کیسے ہمت ہوئی کہ وہ یہاں پر آئی اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ پر باقاعدہ حملہ کرنے کی کوشش کرے۔ہم اس کا فیصلہ کریں گے کہ جو اس وقت کے معزز وزیر اعلیٰ ہیں مجھے یاد ہے کہ اس جگہ پر ان کو جس طرح تشدد کا نشانہ بنایا گیا یہ انتہائی بے حسی تھی اور میں اسے گھٹیا حرکت کہتا ہوں۔جو ایم پی ایز ان کے گلے پڑے تھے میں آج آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ countdown is now starting یہ مجھ پر criticize کرتے ہیں کہ ابھی تک ہوا کچھ نہیں We just want to move by the law . There is a procedure چودہ دن کا procedure ہوتا ہے وہ چل رہا ہے آپ دیکھیں گے کہ انشاء اللہ ہم دادرسی کریں گے۔میرے ساتھ راجہ بشارت صاحب بیٹھے ہیں میں اعلان کرتا ہوں کہ ہماری جماعت کے لوگوں پر جتنے ناجائز پرچے ہوئے

وہ سب within 24 hours they will be taken back کسی ایک کارکن کے خلاف پرچہ نہیں رہے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں پھر بھی with open heart and open mind across the board یہ کہتا ہوں کہ جنہوں نے کچھ نہیں کیا ان کو خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ نے ہمارے 186 لوگوں کو اس ہاؤس میں خوف زدہ کیا لیکن ہم ایسے نہیں ہیں ہم آپ کو خوف زدہ نہیں کریں گے ، آپ کے خلاف ناجائز پرچے نہیں دیں گے ۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کو action ہوتا ہوا نظر آئے گا۔ بہت شکریہ۔

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کا point of view آ گیا۔ اب میاں اسلم اقبال صاحب بات کریں گے۔جی میاں صاحب!

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ابھی معزز وزیر داخلہ نے جو آپ کے سامنے باتیں رکھی ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! سیلاب کی وجہ سے میرا علاقہ ڈوب رہا ہے اور مجھے بات نہیں کرنے دی جا رہی، میں اس پر احتجاج کرتی ہوں۔

(اس مرحلہ پر محترمہ شازیہ عابد اپنی سیٹ چھوڑ کر نیچے بیٹھ گئیں)

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! سب نے دیکھا کہ 25 مئی سے دو دن پہلے اور دو

دن بعد اس وقت کی صوبائی اور وفاقی حکومت نے پاکستان تحریک انصاف کے ورکرز اور لیڈر شپ پر جو نہتے لوگ تھے کس طرح تشدد کیا؟ کس طرح سے چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا۔۔۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد اختر وزیر پرائمری ہیلتھ نے محترمہ کو واپس اپنی سیٹ پر بھیجا)

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! مجھے یہ بات کہنے کی اجازت دیں کہ کوئی غیرت والا شخص، کوئی شرم والا شخص جو اس وقت حکمران ہو وہ کبھی یہ نہیں کر سکتا کہ لوگوں کے گھروں کے اندر، لوگوں کے بیڈرومز تک پولیس بھیج دے، کوئی غیرت مند شخص یہ نہیں کر سکتا۔ آپ دیکھیں کہ اس وقت کی حکومت نے جو ناجائز وزیر اعلیٰ جس نے [*****] کی انتہا کی اور دانت نکالتے رہے [*****] کی انتہا کی اور معصوم عورتوں کو، بچیوں کو، بچوں کو، ماؤں کو، بہنوں کو، بزرگوں کو کس طرح سے تشدد کا نشانہ بنایا اور پھر دانت نکالتے ہیں۔ آج ہم اقتدار میں ہیں ہم ان کو سبق سکھا سکتے ہیں ہم ان کو بتا سکتے ہیں کہ طاقت کیا ہوتی ہے ہمیں پتا ہے لیکن ہم اس بے غیرتی تک نہیں جائیں گے۔ ہم ان کی ماؤں، بہنوں کو اپنی مائیں بہنیں سمجھتے ہیں ان میں [*****] نہیں ہے لیکن ہم میں [*****] ہے، ہم خاندان والے لوگ ہیں یہ بے شرم ہیں یہ [*****] ہیں لیکن ہم [*****] نہیں ہیں یہ [*****] تھے اور [*****] ہیں۔

جناب سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔

(ایوان میں موجود حزب اختلاف کے 5/4 معزز ممبران نے اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر احتجاج کیا اور معزز رکن جناب محمد ارشد ملک نے معزز وزیر میاں محمد اسلم اقبال کو گالیاں دیں)

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ بات سننے کا حوصلہ رکھیں۔ انہوں نے اس دن جو کیا ہے ہم [*****] والے، یہ [*****] ہیں، یہ [*****] تھے اور [*****] ہیں۔

جناب سپیکر: غیر مناسب الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری و سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ہم آئین اور قانون کے مطابق چیزوں کو آگے لے کر جائیں گے۔یہ بڑے اپنے مسل دکھاتے تھے، بڑی اپنی طاقت دکھاتے تھے۔آج کوئی اسلام آباد سے باہر نہیں نکلتا آج پنجاب میں آئیں۔یہ پنجاب میں کیوں نہیں آتے؟

جناب محمد ارشد ملک:[**********]

(اس مرحلہ پر معزز رکن نے میاں محمد اسلم اقبال کو گالیاں دیں)

جناب سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کریں۔دونوں sides سے جو نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ حذف کئے جائیں۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے معزز اراکین احتجاجاً اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے، شور، قطع کلامیاں)

وزیر ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم کسی کی چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی کے گھر میں چھاپے ماریں گے لیکن جو آئین اور قانون کے مطابق ہو گا وہ انشاءاللہ کر کے رہیں گے۔ بہت شکریہ

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! مجھے ان کی بات کا جواب دینے دیں۔

جناب سپیکر: بلال فاروق تارڑ صاحب! پہلے محترمہ شازیہ عابد کو بات کر لینے دیں۔جی، شازیہ عابد صاحبہ!

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! میاں اسلم اقبال صاحب نے انتہائی نازیبا الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ہمیں ان کو پہلے جواب دینے دیں۔

جناب سپیکر: بلال فاروق تارڑ صاحب! میں نے تمام نازیبا الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے ہیں۔جی، محترمہ شازیہ عابد صاحبہ! آپ بولیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

پوائنٹ آف آرڈر

معزز ممبر کا جناب وزیر اعلیٰ سے قبائلی علاقہ میں سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کا مطالبہ

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میں پچھلے تین دن سے کوشش کر رہی ہوں کہ مجھے بات کرنے کا موقع مل جائے۔ میں بہت افسوس کے ساتھ یہ کہوں گی کہ یہاں پر شہباز گل کی گرفتاری پر تو بات ہو سکتی ہے مگر جو سرائیکی وسیب میں سیلاب آیا ہوا ہے اس بارے میں بات کرنے کے لئے میں پچھلے تین دن سے وقت مانگ رہی ہوں اور آج بھی بڑی مشکل سے مجھے بات کرنے کے لئے وقت ملا ہے۔ بہر حال آپ کا بہت شکریہ۔

جناب سپیکر! میرے علاقے، پورے Tribal Area اور کوہ سلیمان کی پوری پٹی میں شدید بارشوں کی وجہ سے بہت خوفناک سیلاب آیا ہوا ہے۔ یہاں گجرات میں اگر پانی بھرتا ہے تو پورا میڈیا اس کو coverage دیتا ہے مگر میرا سرائیکی وسیب ڈوبتا ہے تو نہ میڈیا اس کو proper طریقے سے coverage دیتا ہے اور نہ ہی اس ہاؤس میں اس پر بات کرنے دی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! مجھے بہت افسوس ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب جس دن یہاں ایوان میں تشریف لائے تھے تو مجھے امید تھی کہ شاید وہ سیلاب کی صورتحال پر بات کرنے آئے ہوں گے مگر سوائے سیلاب کے انہوں نے ہر موضوع پر بات کی تھی۔ حالات یہ ہیں کہ اس سیلاب زدہ علاقے کا وزیر اعلیٰ صاحب نے دورہ کیا اور وہاں پر ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان بھی ہوا مگر ایمرجنسی نافذ نہیں کی گئی اور نہ ہی ان سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو relief دینے کے حوالے سے کوئی اقدامات نظر آرہے ہیں۔ وہاں پر لاکھوں لوگ بے یارومددگار اس پانی میں ڈوب رہے ہیں اور جو بچ گئے ہیں وہ سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں۔ اس علاقے میں انڈس ہائی وے تک پانی آگیا ہے مگر انتظامیہ کی طرف سے ہمیں کوئی خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آرہے۔ اس علاقے کے لوگ خوراک کے لئے ہمیں سارا دن فون کرتے ہیں۔ وہاں پر نہ خوراک پہنچی اور نہ ہی خشک راشن پہنچا ہے۔ وہ عزت دار لوگ جن کے گھر سیلاب کی وجہ سے گر گئے ہیں انہیں ٹینٹ بھی مہیا نہیں کئے گئے کہ وہ کم از کم اپنا سر چھپا کر وہاں رہ سکیں۔ وہاں کے زیادہ تر لوگ مویشی پالتے ہیں اور یہی ان کا ذریعہ معاش ہوتا

ہے۔وہاں پر حالات یہ ہیں کہ بہت زیادہ سیلابی پانی کی وجہ سے مویشی بہہ رہے ہیں اور وہ Lumpy Skin بیماری کا شکار ہو رہے ہیں۔ان سیلاب زدگان کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی میڈیکل کیمپس قائم نہیں کئے گئے۔وہاں پر بہت زیادہ سیلابی پانی کھڑا ہوا ہے جس میں مکھیاں اور مچھر پیدا ہو رہے ہیں جن کی وجہ سے لوگ بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں لیکن ابھی تک نہ تو میڈیکل کیمپس لگے ہیں اور نہ ہی ان کی خوراک کا کوئی بندوبست ہوا ہے۔اعلانات ہو جاتے ہیں کہ لوگ یہاں سے نکل جائیں۔وہ کیسے نکلیں؟ ان کے پاس کوئی سواریاں نہیں ہیں۔وہ غریب لوگ ہیں اور یہ غریب علاقے کی پٹّی ہے۔وہ جائیں تو کہاں جائیں۔حکومت کا یہی کام ہوتا ہے کہ ایسے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرے کیونکہ دھرتی ماں ہوتی ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہوں گی کہ ان کی کوئی مدد نہیں کی گئی۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن نے جذباتی ہو کر باقاعدہ رونا شروع کر دیا)

جناب سپیکر!ابھی تک منسٹر اریگیشن نہیں ہے۔ہم یہاں ایوان میں کھڑے ہو کر پانی کی بوند بوند کے لئے درخواستیں کر رہے ہوتے ہیں کہ فلاں علاقہ خشکی کا شکار ہو رہا ہے لیکن اُس وقت آپ نہریں بند کر دیتے ہیں اور اب وہاں پر پانی اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ لوگ اس سیلابی پانی کی وجہ سے مر رہے ہیں لیکن ان لوگوں کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ!آپ کے جذبات بالکل ٹھیک ہیں کیونکہ آپ اس علاقے کی بیٹی ہیں۔ہم سب کا دل دُکھی ہے کیونکہ ہم بھی پنجاب کے باسی ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر!اگر آپ کا دل دُکھی ہے تو آپ ان لوگوں کی بحالی کے لئے کیا کر رہے ہیں اور مجھے یہ بتایا جائے کہ حکومت ان کے لئے کیا کر رہی ہے؟

جناب سپیکر: آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں اور میں جناب محمد بشارت راجہ صاحب سے کہوں گا کہ وہ اس کا جواب دیں۔اس وقت محترمہ شازیہ عابد صاحبہ کا دل دُکھی ہے اور genuinely ان کا دل دُکھی ہے۔حکومت ان سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے جو اقدامات اُٹھا رہی ہے آپ اس کے بارے میں بتائیں۔

چوہدری مظہر اقبال: جناب سپیکر!میں بھی اسی context میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ڈاکٹر مظہر اقبال صاحب بھی بات کر لیں۔میڈم شازیہ عابد صاحبہ! آپ تشریف رکھیں۔پہلے ڈاکٹر مظہر اقبال صاحب بات کر لیں پھر جناب محمد بشارت راجہ صاحب اکٹھا جواب دے دیں گے۔جی، ڈاکٹر مظہر اقبال صاحب!

معزز ممبر کا بہاولنگر ہارون آباد اور ہیڈ سیون آر کے علاقے میں سیلاب سے تباہی، سروے کر کے متاثرین کو امداد دینے کا مطالبہ

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔ آج وقفہ سوالات کو مختصر کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہمارے بہت سارے سوالات take up ہونے سے رہ گئے ہیں۔ آپ rules کو suspend کر کے ایک یونیورسٹی کا Bill لے آئے ہیں۔ بہت عرصے سے ہمارے سوالات pending چلے آ رہے ہیں۔ہم اسی امید کے ساتھ ایوان میں آتے ہیں کہ شاید آج ہماری بات سُنی جائے گی۔ یہاں وزیر داخلہ صاحب نے شہباز گل صاحب کے حوالے سے ایک تقریر فرما دی ہے اور پھر میاں محمد اسلم اقبال صاحب نے تلخ باتیں کرتے ہوئے پورے ایوان میں ایک بڑا جذباتی ماحول پیدا کر دیا ہے۔انہوں نے یہ بات مد نظر نہیں رکھی کہ یہ پورا واقعہ اڈیالہ جیل میں ہوا ہے اور ان کے under control جیل میں یہ سب کچھ ہوا ہے جس کا یہ ذکر کر رہے ہیں۔ شہباز گل صاحب کی پرانی حرکات و سکنات سے بھی آپ واقف ہوں گے۔جب ان کی گاڑی اُلٹی تھی تو انہوں نے اپنے بازو کے ٹوٹنے کا ڈرامہ کیا تھا۔اُس وقت بھی انہوں نے یہ سارا الزام نادیدہ قوتوں پر لگایا تھا۔ بہر حال میں اس بحث میں نہیں جانا چاہتا۔اس وقت ہمارے علاقے کے سیلاب زدگان کا معاملہ بہت ہی sensitive ہے اور میں اسی حوالے سے بات کروں گا۔

جناب سپیکر! جس طرح محترمہ شازیہ عابد نے کہا ہے کہ خدارا! ہمارے علاقے بہاول نگر، تحصیل ہارون آباد، بارڈر کا سارا علاقہ اور ہیڈ سیون آر کے ساتھ ساتھ بارشوں سے بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے۔اس علاقے میں کاٹن کی فصل پانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔لاکھوں ایکڑ کپاس کی فصل تباہ و برباد ہو چکی ہے۔لوگوں کے گھروں کے اندر سیلابی پانی موجود ہے لیکن ان لوگوں کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔ حکومت کی بے حسی کا یہ عالم ہے کہ ہماری کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔میں نے خود

ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور دوسرے متعلقہ افسران کو باقاعدہ تصاویر بھیجیں ہیں۔انہیں کہا ہے کہ خدارا! یہاں پر آئیں اور ان لوگوں کی مدد کریں۔اس علاقے میں بجلی غائب ہے اور ہر جگہ پانی کھڑا ہوا ہے لہٰذا اس علاقے کو آفت زدہ قرار دیا جائے۔دوہری مصیبت یہ ہے کہ وہاں پر نہروں کے اُوپر ہزاروں جانور مرے پڑے ہیں اور لوگوں نے اپنے مردہ جانور نہروں کے اندر پھینک دیئے ہیں۔یہاں پر زیادہ تر جانور Lumpy Skin Disease کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں۔.Lumpy Skin Disease is transferable to human یہاں ایوان میں ڈاکٹر اختر ملک صاحب بیٹھے ہوئے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ جب پانی نہروں میں چلے گا تو یہ بیماری آگے انسانوں میں transfer ہوگی کیونکہ ہمارے علاقے کا یہی water source ہے اور اسی سے ہماری ساری واٹر سپلائی سکیمیں چلتی ہیں تو خدارا! اس علاقے کا فوری طور پر سروے کروائیں۔میں درخواست کروں گا کہ آپ اس بارے میں ایوان کی ایک کمیٹی تشکیل دیں اور اس معاملے کو routine کی کارروائی سے ہٹ کر حل کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! پہلے محترمہ شازیہ عابد اور ڈاکٹر مظہر اقبال کی باتوں کا جواب آنے دیں۔پہلے سیلاب کے حوالے سے حکومت کا جواب سُن لیں۔آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔وہ آپ کی باتوں کا ہی جواب دینے لگے ہیں۔جی، جناب محمد بشارت راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جن جذبات کا محترمہ شازیہ عابد نے اظہار کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے کسی صورت بھی اختلاف نہیں کیا جا سکتا بلکہ مجھے اس بات کا احترام ہے کہ انہوں نے اپنے علاقے کے مکینوں کے دُکھ کو اپنا دُکھ سمجھتے ہوئے انتہائی جذباتی انداز میں یہاں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔اس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں اور جس دُکھ بھرے انداز سے انہوں نے اس علاقے کے رہنے والے جو لوگ ہیں ان کے مسائل کے حل کے لئے حکومت کی توجہ مبذول کروائی ہے اس کے لئے بھی میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ across the board یہ کہہ دینا کہ حکومت بڑی بے حس ہے اور حکومت کو اس بات کا کوئی احساس نہیں ہے کہ وہاں پر جو تباہی آئی ہے اُس کے لئے حکومت کچھ نہیں کر رہی یہ کہنا غلط ہو گا۔ آپ کے نوٹس میں ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب خود بھی وہاں پر تشریف لے کر گئے، یہ بھی آپ کے نوٹس میں ہے کہ اس علاقے کی flood situation پر غور کے لئے ہر روز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں اجلاس بھی ہوتے ہیں، وہاں کی انتظامیہ video link پر ہوتی ہے، compensation بھی announce کی گئی ہے، یہ بھی آپ کے علم میں ہے کہ 5 سے 6 لاکھ روپیہ فی گھر ایک compensation announce کی گئی ہے۔ اس کے بعد جو گھر مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں اُن کے لئے علیحدہ compensation دی جائے گی وہ بھی announce ہو چکا ہے اور میں یہ عرض کروں کہ انہوں نے کہا ہے کہ آفت زدہ علاقہ قرار دیا جائے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس وقت ہمارے وزیر مال یہاں پر موجود نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لے کر آؤں گا اور SMBR کو آج ہی ہدایت جاری کی جائے گی کہ وہ سروے کروا کر اس علاقے کو آفت زدہ قرار دیں۔ پہلے ہم اس علاقے کے ہونے والے نقصان کی assessment کر لیں پھر ہم ہر صورت ان کو compensate کریں گے۔

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجا صاحب! میں یہاں پر آپ کو تھوڑا سا interrupt کروں گا کہ جن جن اضلاع میں سیلاب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں سب اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا جائے گا؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ صاحب تشریف لے گئے تھے اور انہوں نے اس علاقے کو already آفت زدہ قرار دے دیا ہے اور باقی بھی ہم سروے کروا لیتے ہیں جہاں کہیں نقصان ہوا ہے انشاءاللہ تعالیٰ یہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر مزید ایک بات add کرنا چاہوں گا کہ چونکہ ہماری یہ محترمہ لاہور میں تشریف فرما ہیں لیکن ہم آج ہی جن جن اضلاع میں سیلاب آیا ہے اُن کے ڈپٹی کمشنر

صاحبان کو ہدایت جاری کر رہے ہیں وہ ممبران حزب اختلاف اور ممبران حزب اقتدار سے رابطہ رکھیں اور اُن کے نوٹس میں لائیں کہ حکومت کی طرف سے یہ یہ across the board اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ یہ اقدامات معزز ممبران کے نوٹس میں ہونے چاہئیں۔

جناب سپیکر! میں ایک دفعہ پھر آپ کے توسط سے معزز اراکین کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ حکومت کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھے گی، متاثرین کی مدد کی جائے گی اور اُن کی بحالی کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، جناب عبدالرحمٰن خان!

جناب عبدالرحمٰن خان: جناب سپیکر! آپ کی مہربانی کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ سب بھائیوں نے اپنے اپنے علاقے کے متعلق بات کی ہے میں زیادہ لمبی بات نہیں کرنا چاہتا لیکن میں یہ کہنا چاہوں گا کہ راجن پور اور ڈی جی خان وغیرہ پر تو توجہ دی گئی مجھے بتائیں کہ تحصیل عیسیٰ خیل پر کتنی توجہ دی گئی؟ عیسیٰ خیل میں 7 بندے وفات پا گئے ہیں، 8 سے 9 بندے معذور ہو گئے ہیں اور یہاں پر صرف اُن گھروں کی رپورٹیں آ رہی ہیں جو گھر بالکل زمین بوس ہو گئے ہیں۔ میرے خیال میں ناقابل رہائش گھروں کی کوئی رپورٹیں آ رہیں، نہ اُن کی طرف توجہ دی جا رہی ہے جہاں تک جانوروں کی بات ہے سینکڑوں جانوروں کو Lumpy Skin کی بیماری ہے اور بہت سے جانور hill torrents میں بہہ گئے ہیں میں یہ گزارش کروں گا کہ اگر وزیر اعلیٰ صاحب کے پاس ٹائم نہیں ہے تو وزیر اعلیٰ صاحب وزراء کی ایک ٹیم بھیج دیں تاکہ وہ وہاں کے حالات دیکھ کر اُن کو بتائیں۔

جناب سپیکر! چار سال سے وہاں پر ایک hill torrent آتا ہے جس کے اوپر میں بات کر رہا ہوں اُس کا نام نارا بڑوچ ہے۔ اس hill torrent کو صحیح کر کے اپنے پرانے route پر لے کر جایا جائے۔ پچھلی حکومت میں ہمارے ہی علاقے کے وزیر صاحب نے اس hill torrent کا route تبدیل کر کے آبادیوں کی طرف کر دیا جب کہ اس کے بدلے میں انہوں نے صرف اپنی زرعی زمینوں کو بچایا۔ اس hill torrent کے original route پر کوئی آبادی نہیں ہے اب یہ جب right side پر جاتا ہے تو ساری آبادیوں کو برباد کر دیتا ہے اور افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ جب بھی ہم نے یہ مسئلہ اُٹھایا ہے تو وہ کہتے ہیں اس کو Technical Committee کے پاس بھیجو۔ Technical

Committee نے ہی اس کا route change کیا تھا تو یہ کمیٹی کبھی بھی اس کو اس کے پرانے route پر نہیں بھیجے گی لہذا میری استدعا ہے کہ اس hill torrent کو اپنے پرانے route پر بھیجا جائے اور اس پر فوری طور پر کام کیا جائے تاکہ آئندہ آنے والے floods میں ہماری بچت ہوسکے۔ مہربانی۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: میں ممبران حزب اختلاف کو موقع دوں گا لیکن میری ایک بات سُن لیں جناب محمد بشارت راجا صاحب نے کسی ایک ضلع کے لئے specifically نہیں کہا انہوں نے پورے پنجاب کے لئے کہا ہے اُس میں ممبران حزب اقتدار اور ممبران حزب اختلاف سب کے اضلاع ہیں۔ میں ابھی دو توجہ دلاؤ نوٹس لے لوں اور یہ دونوں notices ممبران حزب اختلاف کے ہی ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، dispose of کیا جاتا ہے۔ دوسرا توجہ دلاؤ نوٹس چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، dispose of کیا جاتا ہے۔ اب ملک ظہیر عباس صاحب بات کریں گے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے اپنی بہن کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ موصوفہ نے صوبہ پنجاب پر آنے والی آفت کی طرف اس ایوان کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ حزب اختلاف کے فاضل اراکین انسان دوستی کے لئے اس بات سے سیکھیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے حلف لینے کے اگلے دن ہی جنوبی پنجاب کا دورہ کیا اور وہ کوئی "hat" یا اُس طرح کے "بُوٹ" پہن کر سیلاب زدہ علاقوں میں نہیں گئے وہ اپنے ممبران کے ساتھ مل کر وہاں گئے اور انہوں نے یہ بھی نہیں کہا کہ "جب بارش آتی ہے تو پانی آتا ہے، جب زیادہ بارش آتی ہے تو اور زیادہ پانی آتا ہے"۔ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو appreciate کرتا ہوں وہ ایک انسانی درد سمجھتے ہیں اور انسانی دُکھ کو محسوس کرتے ہیں انہوں نے اپنی تمام مصروفیت cancel کر کے سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچے۔

جناب سپیکر! میری بہن نے ایک بات Lumpy Skin Diseases کے حوالے سے کی۔ یہ بیماری پورے پنجاب میں cows کو affect کر رہی ہے۔ یہ بیماری میرے اپنے حلقے میں بھی بہت زیادہ ہے اور گوالا کالونی میں بھی روزانہ کی بنیاد پر اس بیماری سے جانوروں کی اموات ہو

رہی ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے کہنے پر سیکرٹری، لائیو سٹاک سے کہا کہ اس بیماری کے حوالے سے فوری ایکشن لیا جائے اور اُن کے ایکشن لینے کے بعد وہاں پر جانوروں کی اموات کم ہو گئی ہیں۔

(اذانِ عصر)

جناب سپیکر: آج میں اپوزیشن اور حکومتی اراکین سے گزارش کروں گا کہ جو آپ لوگوں نے سیلاب کا issue اٹھایا ہے یہ آج کل کا ایک انتہائی اہم معاملہ ہے جو باعث پریشانی ہے۔ اس کو ہم نے counter کرنا ہے اور اس کی تدابیر بنانی ہیں۔ اس حوالے سے حکومت کی طرف سے request آئی ہے کہ ایک سپیشل میٹنگ ہے۔ لہٰذا آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا چاہتا ہے۔ اب اجلاس بروز سوموار 22۔ اگست 2022 دوپہر 2 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔